

۳ فعل

فعل وہ لفظ ہے جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بتائے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔

زمانہ کی ۳ قسمیں ہیں۔ (۱) ماضی۔ گزرا ہوا

(۲) حال۔ موجود (۳) مستقبل۔ آنے والا

مثالیں

ماضی

خَلَقَ۔ پیدا کیا رَزَقَ۔ روزی دیا وَقَبَ۔ چھوٹا گیا

حَسَدَ۔ حسد کیا تَبَّ۔ ہلاک ہوا كَسَبَ۔ کمایا

حَسِبَ۔ خیال کیا شَهِدَا۔ گواہی دی

حال اور مستقبل

يَعْبُدُ۔ عبادت کرتا يَسْجُدُ۔ سجدہ کرتا يَنْظُرُ۔ دیکھتا ہے

يَرْفَعُ۔ اٹھاتا ہے

سَيَصِلُ۔ عنقریب داخل ہوگا سَيَهْدِي۔ قریب ہی ہدایت دیگا

يُعْطِي۔ دیگا يَغْشَى۔ ڈھانپ لیگا

اِهْدِ۔ ہدایت کر تو صَلِّ۔ نماز پڑھ سَيَسْجُدُ۔ پاکی بیان کر

لَا تُشْرِكْ۔ بت شرک کر تو

حروف

حرف وہ لفظ ہے جو کسی شخص یا چیز یا کام کو نہیں بتلاتا ہے بلکہ اس کا معنی غیر مستقل ہوتا ہے۔ اور اس کا استعمال کسی اسم یا فعل کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

مثالیں

آ- کیا، ب- ساتھ، ل- لئے، فی- میں، مِنْ- سے،
 واو- اور، ف- پس، ثُمَّ- پھر، لَا- نہیں، مَا- نہیں،
 اَنْ- یہ کہ، اِنْ- اگر، لَكِنْ- لیکن، لَعَلَّ- تاکہ، لَيْتَ- کاش
 کَلَّا- ہرگز نہیں، سَوْفَ- قریباً یا- اے، قَدْ- تحقیق کہ، لَقَدْ- بالتحقیق کہ
 کثرت سے استعمال ہونے والے الفاظ

اِذَا- جب، اِذَا- جب، اِلَّا- مگر، اِنَّا- بیشک ہم نے
 ذُو- والا، ذَات- والی، کَيْفَ- کیا، کھل- کیا،
 مَا اَدْرَاکَ- کیا معلوم ہو تجھ کو، اَلَّذِیْ- جو (بذکر کے لئے)
 اَلَّتِیْ- جو (مؤنث کے لئے)، اَلَّذِیْنَ- جو لوگ، (مرد)
 اَللّٰتِیْ- جو (عورتیں)، مَنَ کون، مَنَ- جو شخص
 مَا- کیا، مَا- جو کچھ، هٰذَا- یہ، ذٰلِکَ- وہ،
 هٰؤُلَاءِ- یہ لوگ، اُولَٰئِکَ- وہ لوگ۔

فعل ماضی

وہ فعل ہے جو ایسے کام کو بتاتا ہے جو گزrے ہوئے زمانہ میں ہو چکا ہے
مثالیں

نَصَرَ - مدد کیا، ضَرَبَ - مارا، فَتَحَ - کھولا،

سَمِعَ - سنا، كَرَّمَ - بزرگ ہوا،

فعل ماضی کے چودہ صیغے آتے ہیں اور ہر صیغہ کی نشانی آخر میں ہوتی ہے۔ لہذا نشانی خوب خیال رکھتے ہوئے معنی کیجئے جب تک ہر صیغہ کی نشانی اچھی طرح یاد نہ ہو جائے سبق آگے نہ پڑھتے۔

غائب

جمع

تثنیہ

واحد

واحد	تثنیہ	جمع
وہ ایک مرد	وہ دو مرد	وہ دو عورتیں
نَصَرَ	نَصَرَا	نَصَرُوا
مدد کیا اُس	مدد کیا اُن	مدد کیا اُن
ایک مرد نے	دو مردوں نے	دو عورتوں نے
ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوا
فتح	فتح	فتح
سَمِعَ	سَمِعَا	سَمِعُوا
کَرَّمَ	کَرَّمَا	کَرَّمُوا

حاضرہ

واحد		تثنیہ		جمع	
تو ایک مرد	تو ایک عورت	تم دو مرد	تم دو عورتیں	تم سب مرد	تم سب عورتیں
نَصَرْتُ	نَصَرْتُ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتُنَّ
مدد کیا تو	مدد کیا تو ایک	مدد کیا تم دو	مدد کیا تم دو	مدد کیا تم سب	مدد کیا تم سب
ایک مرد نے	عورت نے	مردوں نے	عورتوں نے	مردوں نے	عورتوں نے
ضَرَبْتُ	ضَرَبْتُ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُنَّ
فَتَحْتُ	فَتَحْتُ	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُمْ	فَتَحْتُنَّ
سَمِعْتُ	سَمِعْتُ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُنَّ
كَرَّمْتُ	كَرَّمْتُ	كَرَّمْتُمَا	كَرَّمْتُمَا	كَرَّمْتُمْ	كَرَّمْتُنَّ

مشکلم

تثنیہ و جمع

واحد

ہم دو مرد یا عورتیں	ہم دو مرد یا عورتیں	ہم دو مرد یا عورتیں	ہم دو مرد یا عورتیں
نَصَرْتُ	نَصَرْتُ	نَصَرْتُ	نَصَرْتُ
مدد کیا میں ایک مرد یا عورت نے	مدد کیا میں ایک مرد یا عورت نے	مدد کیا ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں نے	مدد کیا ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں نے
ضَرَبْتُ	ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا	ضَرَبْنَا
فَتَحْتُ	فَتَحْتُ	فَتَحْنَا	فَتَحْنَا
سَمِعْتُ	سَمِعْتُ	سَمِعْنَا	سَمِعْنَا
كَرَّمْتُ	كَرَّمْتُ	كَرَّمْنَا	كَرَّمْنَا

ماضی مجہول

ماضی مجہول کے لئے سہ حرفی فعلوں میں فَعِلَ کا وزن مقرر ہے
 لہذا اوپر کے لفظوں میں سے کسی لفظ کا ماضی مجہول بنانا ہو تو
 اُسے فَعِلَ کے وزن پر کر لیجئے۔ جیسے
 نَصَرَ سے نَصَرَ۔ مَرَدَّ کیا گیا ضَرْبَ سے ضَرْبَ۔ مارا گیا،
 فَتَحَ سے فَتَحَ۔ کھولا گیا،

ماضی منفی

ماضی کے شروع میں مَآ بڑھانے سے ماضی منفی بن جاتا ہے۔
 جیسے مَا نَصَرَ۔ نہیں مَرَدَّ کیا، مَا ضَرْبَ۔ نہیں مارا
 مَا فَتَحَ۔ نہیں کھولا،

مشق

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کا ترجمہ کیجئے

سَمِعُوا۔ فَتَحُوا۔ ظَلَمْتُمْ۔ نَجَّوْتِ۔ اَمَنْتِ۔ اَمَّنَا۔ كَتَبَ۔
 رَدُّوْا۔ مَا ظَلَمْنَا۔ مَا كَتَبْنَا۔ سَجَدَاتِ۔ عَمَلِنَ۔ سَمِعْتَنَ
 سَمِعْتُ۔ مَا سَمِعْتُمْ۔ ضَرْبِيْمَا۔ قَرَعْنَا۔ مَا شَهِدْنَا
 كَسَبُوا۔ اَسْلَمْنَا

ہدایت۔ مدرس کو چاہئے کہ بہت سے مصادر سے فعل ماضی کے تمام صیغوں کی خوب
 مشق کر لے۔ اور جب تک طالب علم صیغوں کی نشانیوں کو اچھی طرح نہ یاد کر لے اور
 تمام صیغوں کا صحیح صحیح ترجمہ نہ کر لے آگے سبق نہ پڑھائے۔

فعل مضارع

وہ فعل ہر جو زمانہ موجودہ یا آنے والے زمانہ میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بتائے۔
مثالیں

يَنْصُرُ۔ مدد کرتا ہے یا کریگا۔ يَضْرِبُ۔ارتاتا ہے یا مارےگا۔
يَفْتَحُ۔ کھولتا ہے یا کھولےگا۔ يَسْمَعُ۔ سنتا ہے یا سنےگا۔
يَكْرُمُ۔ بزرگ ہوتا ہے یا ہوئےگا۔

فعل مضارع کے بھی ماضی کی طرح چودہ صیغے ہوتے ہیں۔ ماضی میں تو ہر صیغہ کی نشانی آخر میں ہوتی ہے۔ مگر مضارع میں ہر صیغہ کی نشانی شروع اور آخر دونوں جگہ ہوتی ہے۔ لہذا مضارع کے صیغوں کے صحیح معنی کرنے کے لئے لفظ اول اور آخر دونوں طرف خیال کرنا چاہئے۔

غائب

تثنیہ		واحد	
جمع			
وہ ایک مرد	وہ ایک عورت	وہ دو مرد	وہ دو عورتیں
يَنْصُرُ	تَنْصُرُ	يَنْصُرَانِ	تَنْصُرَانِ
مدد کرتا ہے یا	مدد کرتی ہے	مدد کرتے ہیں	مدد کرتی ہیں
کریگا وہ	کریگی وہ	کریں گے وہ	کریں گی وہ
ایک مرد	ایک عورت	دو مرد	دو عورتیں
سب مرد	سب عورتیں		

واحد ثنیه جمع

يَضْرِبُ	تَضْرِبُ	يَضْرِبَانِ	يَضْرِبُونَ	يَضْرِبِينَ
يَفْتَحُ	تَفْتَحُ	يَفْتَحَانِ	يَفْتَحُونَ	يَفْتَحِينَ
يَسْمَعُ	تَسْمَعُ	يَسْمَعَانِ	يَسْمَعُونَ	يَسْمَعِينَ
يَكْرُمُ	تَكْرُمُ	يَكْرُمَانِ	يَكْرُمُونَ	يَكْرُمِينَ

حائضہ

واحد ثنیه جمع

تو ایک مرد	تو ایک عورت	تم دو مرد	تم دو عورتیں	تم سب مرد	تم عورتیں
تَنْصُرُ	تَنْصُرِينَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُونَ	تَنْصُرُونِ
مدد کرتا ہے	مدد کرتی ہے	مدد کرتے ہو	مدد کرتی ہو	مدد کرتے ہو	مدد کرتی ہو
یا کرے گا تو	یا کرے گی تو	یا کرے گے تم	یا کرے گی تم	یا کرے گے تم	یا کرے گی تم
ایک مرد	ایک عورت	دو مرد	دو عورتیں	سب مرد	عورتیں
تَضْرِبُ	تَضْرِبِينَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُونَ	تَضْرِبُونِ
تَفْتَحُ	تَفْتَحِينَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُونَ	تَفْتَحُونِ
تَسْمَعُ	تَسْمَعِينَ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُونَ	تَسْمَعُونِ
تَكْرُمُ	تَكْرُمِينَ	تَكْرُمَانِ	تَكْرُمَانِ	تَكْرُمُونَ	تَكْرُمُونِ

واحد	تثنیہ و جمع
ہیں ایک مرد یا عورت	ہم دو مرد یا رب - ہم دو عورتیں یا عورتیں
أَلْصَرُّ	نَصْرٌ
مدد کرتا ہوں یا کرونگا میں یا کرتے	مدد کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو یا رب مرد
مدد کرتی ہو یا کروں گی میں یا عورت	مدد کرتی ہیں یا کریں گی ہم دو یا عورتیں -
أَضْرَبُ	نَضْرِبُ
اَفْتَحُ	نَفْتَحُ
أَسْمَعُ	نَسْمَعُ
أَكْرَمُ	نَكْرَمُ

مضارع کی مشق

حب ذیل الفاظ کا ترجمہ کیجئے

أَعْبُدُ نَعْبُدُ أَعْلَمُ نَعْلَمُ أَسْمَعُ نَسْمَعُ
 أَكْتُبُ نَكْتُبُ أَقْرَأُ نَقْرَأُ أَفْتَحُ نَفْتَحُ
 أَشْهَدُ نَشْهَدُ أَحْفَظُ نَحْفَظُ أَصْبِرُ نَصْبِرُ
 يَعْلَمُونَ تَعْلَمُونَ يَرْكَعُونَ تَرْكَعُونَ
 يَسْجُدُونَ تَسْجُدُونَ تَسْمَعِينَ تَسْجُدَايْنِ

تَفْعَلِينَ تَضْرِبِينَ تَقْرَعِينَ تَرْكَعِينَ
يَسْجُدَانِ تَسْجُدَانِ يَكْتُبُنَ تَكْتُبُنَ
يَشْهَدَانِ تَشْهَدَانِ

مضارع مجہول

سہ خونی فعلوں میں اس طرح ہوتا ہے کہ فعل معروف کو یُفَعْلُ کے
دزن پر کر لیا جائے۔

مثالیں

يُنْصَرُ۔ مدد کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔ يَضْرَبُ۔ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا
يُسْمَعُ۔ سنا جاتا ہے یا سنا جائیگا۔ يَفْتَحُ۔ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائیگا
يُسْجَدُ۔ سجدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔ يُقْرَأُ۔ پڑھا جاتا ہے یا پڑھا جائیگا
يُكْتُبُ۔ لکھا جاتا ہے یا لکھا جائیگا۔ يُصَابِرُ۔ صبر کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا
يُحْفَظُ۔ یاد کیا جاتا ہے یا یاد کیا جائیگا۔ يُرْكَعُ۔ رکوع کیا جاتا ہے یا رکوع کیا جائیگا

مضارع منفی

مضارع کے نفی کی تین صورتیں ہیں (۱) نفی لا کے ذریعہ
(۲) نفی لَنْ کے ذریعہ۔ (۳) نفی لَمْ کے ذریعہ

(۱) نفی لا کے ذریعہ

لا مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرتا ہے اور مضارع کے لفظ میں

کوئی اثر نہیں کرتا ہے مضارع کے آخر کے پیش اور نون سب بدلتے
باقی رہتے ہیں۔

مثالیں

لَا أَعْبُدُ زِينَةَ دُنْيَاكَ وَلَا تَعْبُدُونَ. نہیں سجدہ کریں گے ہم۔
لَا يَعْلَمُونَ. نہیں جانتے ہیں سب۔ لَا تَعْلَمُونَ. نہیں جانتے ہو تم سب۔
لَا يَرْكَعُونَ. نہیں رکوع کرتے ہیں وہ۔ لَا تَسْمَعُونَ. نہیں سنتے ہو تم سب۔
لَا تَضْرِبُ بَيْنَ يَدَيْهِ تَوَاكُلًا. نہیں کھو دیں گی تیرے اگے رت۔
لَا يَسْجُدُونَ. نہیں سجدہ کریں گی وہ سب۔ لَا تَكْتُمُونَ. نہیں لکھو گی تم سب۔
نفی "لَنْ" کے ذریعہ

لَنْ مضارع کو خاص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے اور نفی میں تاکید
پیدا کرتا ہے۔ جیسے لَنْ يَدْخُلَ. ہرگز نہ داخل ہوگا۔
لَنْ مضارع کے لفظ پر یہ اثر کرتا ہے کہ آخر کا پیش دور کرتا ہے
اور سات صیغوں سے اُس نون کو بھی دور کرتا ہے جو پیش کے
عوض میں آتا ہے جسے نون اعرابی کہتے ہیں۔

مثالیں

لَنْ يَقْدِرَ. ہرگز نہیں قادر ہوگا۔ لَنْ تَزِيدَ. ہرگز نہیں زیادہ کریں گے ہم۔
لَنْ نَدْخُلَ. ہرگز نہیں داخل ہوں گے ہم۔ لَنْ نَرْكَعِيَ. ہرگز نہیں رکوع کریں گی تو۔
لَنْ تَسْجُدَ. ہرگز نہیں سجدہ کریں گی تو۔ لَنْ تَسْمَعُوا. ہرگز نہیں سنیں گے وہ۔

لَنْ تَفْتَحُوا۔ ہرگز نہیں کھولو گے تم سب۔
 لَنْ يَدَّ هَابِنَ۔ ہرگز نہیں جائینگے وہ سب عورتیں۔
 لَنْ تَسْجُدَنَّ۔ ہرگز نہیں سجدہ کر دگی تم سب عورتیں۔
 لَنْ تَجْعَلَ۔ ہرگز نہیں بنایں گاتو۔

نفی لَمْ کے ذریعہ

لَمْ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے اور مضارع کے آخر کا پیش نون اعرابی اور حرف علت (واو۔ الف۔ ی) کو دور کر دیتا ہے۔ مثالیں

لَمْ تَفْعَلُوا۔ نہیں کیا تم نے۔ لَمْ يَجْعَلْ۔ نہیں بنایا اُس نے۔
 لَمْ تَسْرُحْ۔ نہیں کھولا ہم نے۔ لَمْ يَلِدْ۔ نہیں جنا اُس نے۔
 لَمْ نَقْتُلْ۔ نہیں قتل کیا ہم نے۔ لَمْ تَسْمَعْ۔ نہیں سنا تو ایک عورت نے۔
 لَمْ يَدَّ هَبُوا۔ نہیں گئے وہ لوگ۔

مضارع مثبت مؤکد

مضارع کے شروع میں لَ زبرد دار اور آخر میں نون مشدود ہو تو تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں لیکن ایسی صورت میں مضارع صرف مستقبل کے معنی میں آتا ہے۔ مثالیں

لَسَدَ خُلُقٌ۔ ضرور ضرور داخل ہوگا تو ایک مرد

لَتَدْخُلَنَّ - ضرور ضرور داخل ہو گے تم سب مرد۔
 لَتَدْخُلَنَّ - ضرور ضرور داخل ہوگی تو ایک عورت۔
 لَتَرْكَبُنَّ - ضرور ضرور سوار ہو گے تم سب مرد۔

امرو نہی

امر میں حکم ہوتا ہے اور نہی میں ممانعت۔ امر و نہی دونوں کے آخر میں
 حرف صحیح پر جزم دیا جاتا ہے۔ اور حرف علت (واو۔ الف
 می) اور نون اعرابی کو دور کر دیا جاتا ہے۔ سہ حرفی فعلوں میں
 امر میں وزنوں پر آتا ہے اَفْعَلْ جیسے اُنْصُرْ
 اِفْعَلْ جیسے اِضْرِبْ اِفْعَلْ جیسے اِفْتَحْ
 فعل مضارع کے شروع میں لام نہی داخل کرنے سے
 فعل نہی بن جاتا ہے۔

امرو نہی کی مثالیں

اِقْرَأْ پڑھ تو ایک مرد اُسْجُدْ سجدہ کر تو ایک عورت
 اِرْكَعُوا رکوع کرو تم سب مرد لَاقْتُلُوْهُمُ بَیْتِ جَحْشٍ تو ایک مرد
 لَاقْتُلُوْهُمُ بَیْتِ ظَلَمٍ تو ایک مرد اِذْهَبُوْا جاؤ تم سب مرد
 لَاقْتُلُوْهُمُ بَیْتِ ظَلَمٍ تو ایک مرد اِدْخُلِیْ داخل ہو تو ایک عورت
 لَاقْتُلُوْهُمُ بَیْتِ ظَلَمٍ تو ایک مرد اِدْخُلِیْ داخل ہو تو ایک عورت

نہایت ضروری ہدایت

مضارع اور اُس کے متعلق تمام افعال کا صحیح ترجمہ کرنے کیلئے یہ بے حد ضروری ہے کہ ہر صیغہ کو اس کی نشانی سے خوب پہچانا جائے۔ ہر صیغہ کو پہچاننے کے لئے شروع میں علامت مضارع اور آخر کے حرف پر خوب نگاہ رکھئے۔

مضارع اور امر و نہی کی مشق

نیچے لکھے ہوئے الفاظ کا ترجمہ کیجئے

ارْجِعُوا	تُرْجَعُونَ	ارْجِعِي	لَا تَرْجِعُوا
نَرْجِعْ	لَنْ يَرْجِعَ	لَمْ تَرْجِعِي	أَنْصُرْ
لَا تَسْعُوا	لَنْ يَفْتَحَ	لَمْ يَنْظُرُوا	لَا تَضْحَكُوا
يَضْحَكُونَ	لَنْ تَضْحَكَ	لَمْ أَضْحَكْ	أَضْحَكَنَّ
تَفْتَحِينَ	يَحْفَظُونَ	لَنْ يَحْفَظُوا	لَمْ تَفْتَحِي
اِفْتَحِي	تَقْتُلُ	أَقْتُلُ	لَا تَقْتُلُ
لَنْ تَقْتُلَ	لَمْ تَقْتُلْ	لَنْ يَذْهَبَ	لَا تَذْهَبُوا
إِذْهَبُوا	لَنْ تَذْهَبُوا	لَمْ تَذْهَبُوا	لَنْ يَدْخُلَ
أَضْرِبْ	أُذَكِّرُوا	أَعْبُدُوا	لَتَدْخُلَنَّ
لَيَنْصُرَنَّ	لَا تَكْفُرْ	لَا تَدْخُلُوا	لَا تَخَانِي

اسماء مشتقہ

ثبات ہیں

(۱) اسم فاعل

جیسے نَاصِرٌ - مدد کرنے والا - ضَارِبٌ - مارنے والا -
فَاتِحٌ - کھولنے والا - سَامِعٌ - سننے والا -
حَامِلٌ - تعریف کرنے والا -

(۲) اسم مفعول

جیسے مَنصُورٌ - مدد کیا ہوا - مَضْرُوبٌ - مارا ہوا -
مَفْتُوحٌ - کھولا ہوا - مَسْمُوعٌ - سنا ہوا -
مَحْمُودٌ - تعریف کیا ہوا -

(۳) اسم ظرف

جیسے مَنصَرٌ - مدد کرنے کی جگہ - مَضْرِبٌ - مارنے کی جگہ -
مَفْتَحٌ - کھولنے کی جگہ - مَشْرَبٌ - پانی پینے کی جگہ -
مَضْجَعٌ - لیٹنے کی جگہ -

(۴) اسم آلہ

جیسے مَضْرَابٌ - مارنے کا آلہ - مِفْتَاحٌ - کھولنے کا آلہ - یعنی کنجی

مَقْمَعٌ - ہتھوڑا۔ مَنَشَارٌ - چیرنے کا آلہ۔ یعنی آ رہ
مِيزَانٌ - وزن کا آلہ۔ یعنی ترازو۔

(۵) صفت مشبہ

جیسے۔ حَسَنٌ - اچھا، رَحِيمٌ - رحم والا، عَطِشَانٌ - پیاسا،
مَيِّتٌ - مردہ، شَجَاعٌ - بہادر

(۶) اسم مبالغہ

جیسے۔ عَلَاقٌ - بہت زیادہ جاننے والا، قَيُّومٌ - خوب تھا سنے والا،
رُؤُفٌ - بہت مہربان، قُدُّوسٌ - بہت پاک،
صِدِّيقٌ - بہت سچا۔

(۷) اسم تفضیل

جیسے۔ اَعْلَمُ - زیادہ جاننے والا، اَحْسَنُ - زیادہ اچھا،
اَكْبَرُ - زیادہ بڑا، حُسْنٰی - زیادہ اچھی،
کُبْرٰی - زیادہ بڑی،

مرکبات

تنہا ایک لفظ کو تو مفرد کہتے ہیں اور اگر دو لفظوں کو ملا یا جائے تو اُن کو مرکب کہتے ہیں۔

مرکب کی دو قسمیں ہیں (اول) مرکب ناقص جس سے کوئی پوری بات نہ معلوم ہو۔ (دوم) مرکب تام یا جملہ جس سے پوری بات معلوم ہو۔

مرکب ناقص کی حسب ذیل چند قسمیں بہت زیادہ استعمال میں آتی ہیں۔ (۱) مرکب اضافی (۲) مرکب توصیفی (۳) مرکب اشاری (۴) مرکب باموصول (۵) جار و مجرور

مرکب اضافی

مرکب اضافی میں پہلے جز کو مضاف اور دوسرے جز کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔ اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے مضاف الیہ کا ترجمہ پہلے اور مضاف کا بعد میں کیا جاتا ہے۔ اور مضاف و مضاف الیہ کے درمیان میں کا۔ کی۔ کے۔ یا۔ را۔ ری۔ سے یا۔ نا۔ نی۔ نے میں سے کوئی لفظ لایا جاتا ہے۔

مثلاً۔ رَسُولُ اللَّهِ۔ اَللّٰہ کا رسول، اٰیَاتُ اللّٰہ۔ اللّٰہ کے احکام

کِتَابُ اللّٰهِ۔ اللہ کی کتاب۔

اَبُوکَ تیرا باپ۔ اِخْوَانُکَ تیرے بھائی۔ اُمْلَکَ تیری ماں۔
بَیْتِیٰ اپنا گھر۔ اَوَّلَادِیْ اپنے لڑکے۔ قَوَّحِیٰ اپنی قوم۔
خوب یاد رکھئے مضاف پر الف لام نہیں آتا ہے اور یہ کہ مضافات
کے آخر میں تنوین بھی نہیں آ سکتی۔

ضمیمہ میں مضاف الیہ ہیں

اِثْمٌ گناہ۔ قَلْبٌ دل۔ بَقْلٌ ترکاری۔ وَقُودٌ ایندھن۔
ظُھُورٌ پٹھیں۔ اَبْوَابٌ دروازے۔ لَوْنٌ رنگ۔ سِحْرٌ جادو۔
طُغْيَانٌ کشتی۔ اَصَابِعُ انگلیاں۔ اَذَانٌ کان۔ مَشْرَبٌ گھاٹ۔
اَرْحَامٌ بچہ دانیاء۔ بَعُولَةٌ شوہر کی سوہا۔ لَبَاسٌ اجل۔ بَدَنٌ
حَرَّتٌ بھیتی۔ تَحَاوُرَاتٌ چٹ مٹا سٹک۔ قِرْبَانِی کے طریقے۔
ذُرِّیَّةٌ اولاد۔ ذُنُوبٌ گناہ۔

اِثْمُهُ	اَجْرُهُ	نَفْسُهُ	وَجْهُهُ	قَلْبُهُ
اَمْرُهُ	بَقْلُهَا	وَقُودُهَا	ظُھُورُهَا	اَبْوَابُهَا
تَحْتَهَا	فَوْقَهَا	سِحْرُهَا	اَبْوَهُمَا	رَبُّهُمَا
حِفْظُهَا	بَیْنَهُمَا	نَفْعُهُمَا	طُغْيَانُهَا	اَصَابِعُهُمَا
اِذَا يَهُمُّ	اَبْصَارُهُمْ	مَشْرَبُهُمْ	اَعْمَالُهُمْ	اَنْفُسُهُنَّ

اَرْحَامِيْنَ بِعَوْلَتِهِنَّ رِزْقُهُنَّ كِسْوَتُهُنَّ اَجْلُهُنَّ
 عَصَاكَ اِلٰهَكَ طَعَامَكَ خِصَارَكَ يَدَاكَ
 اَيْتَاكَ بَيْنَكُمَا دَعْوَتُكُمَا تَحَاوُرُكُمَا مَعَكُمَا
 رَبُّكُمَا اَحَدُكُمَا اِخْوَانُكُمَا حُرَّتُكُمَا ذِكْرُكُمَا
 اَبْنَاءُكُمْ يُوْوَتِكُنَّ كَيْدُكُنَّ نِعْمَتِيْ عِبَادِيْ
 ذُنُوْبَنَا خَطَايَانَا

اسماءِ ظاہرِ مضاف الیہ ہیں

الْحَجِيْمُ جَنَّمُ بَدِيعُ بَنَانِ وَالْاَصْفَوَانُ چکنا چھر
 عُقْدَةُ كَرِهٍ عَاقِبَةُ اِنْجَامِ وَبَالُ بُرَا اِنْجَامِ
 السَّائِرِيْنَ خفیہ تہ سیر کرنے والے، ظَعْنُ بَغْرِ
 مُلَاقُوا لِنِے والے، قَوْلُ كُنَا اِقَامَةُ طَهْرَانَا،

اصْحَابُ الْحَجِيْمِ بَدِيعُ السَّسَوَاتِ مَثَلُ صَفْوَانٍ
 عُقْدَةُ النِّكَاحِ مِلَّةُ اِبْرَاهِيْمَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِيْنَ
 خَيْرُ السَّائِرِيْنَ مُلَاقُوا اللّٰهِ قَوْلُ السُّؤْمِنِيْنَ
 مَعَ الصَّابِرِيْنَ اِخْرَاجُ اَهْلِهِ وَبَالُ اَمْرِهُمْ
 وَجْهُ رَبِّكَ يَوْمَ ظَعْنِكُمْ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ

مرکب توصیفی

مرکب توصیفی میں پہلے لفظ کو موصوف اور دوسرے کو صفت کہتے ہیں۔ صفت اپنے موصوف کی بھلائی بُرائی یا کوئی کیفیت بیان کرتی ہے۔ موصوف اور صفت میں پوری یکسانیت اور مطابقت ہوتی ہے۔ اعراب یعنی زبر زیر اور پیش میں معرفہ اور نکرہ ہوتے ہیں۔ مذکر و مؤنث ہوتے ہیں۔ واحد و ثنائیہ و جمع ہوتے ہیں۔ ترجمہ کرتے ہوئے موصوف کا بعد میں اور صفت کا ترجمہ پہلے کیا جاتا ہے۔ جیسے

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ۔ بڑی کامیابی، کِتَابٌ مَّرْقُومٌ۔ لکھی ہوئی کتاب، حَيَوَةٌ طَيِّبَةٌ۔ پاکیزہ زندگی۔

السَّحَابُ۔ بدلی، الْمَسْحُورُ۔ تلخ کی ہوئی، الْخَيْطُ۔ دھاگہ، اُمَّةٌ۔ باندی، اُمَّةٌ۔ قوم، فِئَةٌ۔ جماعت، ذُرِّيَّةٌ۔ اولاد، الْعُرْوَةُ۔ کڑا، الْوَلَقِيُّ بِمَضْبُوءِ الْوَسْطِ۔ درمیانِ النَّفْسِ۔ جا، اَشْهُرٌ۔ مہینے، مَعْدُودَاتٌ گنے ہوئے، مَطَهَّرَةٌ۔ پاکیزہ، الْاَكْرَمُ۔ زیادہ بزرگ، آيَاتٌ۔ نشانیاں، بَيِّنَاتٌ۔ کھلی ہوئی، اِلٰهٌ وَاحِدٌ، عَبْدٌ مُؤْمِنٌ، قَوْلٌ مَعْرُوفٌ، عَدُوٌّ مُبِينٌ، قَبُولٌ حَسَنٌ، التَّوَابُ التَّوْحِيمُ

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ السَّجْدَ الْحَرَامَ السَّحَابَ الْمُسْحَرَّ
 أُمَّةً وَاحِدَةً أُمَّةً مُسَوَّمَةً الْخِطَّ الْأَبْيَضَ
 فِئَةً قَلِيلَةً ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً تِجَارَةً حَاضِرَةً
 الدَّارَ الْآخِرَةَ الْعُرْوَةَ الْوُثْقَى الصَّلَاةَ الْوُسْطَى
 النَّفْسَ الْمُطْمَئِنَّةَ الْآيَةَ الْكُبْرَى أَشْهُرَ مَعْلُومَاتٍ
 أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ أَرْوَاجَ مُطَهَّرَةٍ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ
 ذَلِكَ الْكِتَابُ هَذِهِ الْحَيَاةُ رَبُّكَ الْأَكْرَمُ
 رَبُّكُمْ الْأَعْلَى حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

مرکب اشاری

اسماء اشارات سے کسی چیز کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہوتا ہے
 مذکر کے لئے هَذَا (یہ) هَذَانِ (یہ دونوں) هَؤُلَاءِ (یہ سب)
 اُولَئِكَ (وہ سب) مَوْتٌ کے لئے هُنَا (یہ) هَانَا (یہ دونوں)
 ان کے علاوہ تِلْكَ (یہ) تِلْكَمَا (یہ دونوں) ذَٰلِكَ (یہ)
 ذَٰلِکُمْ (وہ سب) بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

کبھی اسم اشارہ موصوف ہوتا ہے اور اُس کے بعد والا
 اسم صفت جیسے هَذَا النَّبِيُّ (یہ نبی) اور اسم اشارہ کبھی مبتدا
 ہوتا ہے اور اسکے بعد والا اسم خبر جیسے هَذَا أَصَادِقُ (یہ سچا ہے)

الشَّجَرَةَ. وَنَحْنُ الْقَرِيبَةُ. كَانُوا خَصَمَانِ. دُودُ شَمْسٍ
تَخْفِيفٌ. لَمْ يَكُنَا، أَدْنَى. زِيَادَةُ مُتَهَرٍّ، أَطَهَرُّ. زِيَادَةُ پَاکِ،
رَاوَدَتْ بِهَسْلَايَا، يَنْقُضُونَ. تَوُتُّتِ هِيَ، وَقُوْدٌ. اِسْتَدْنَتْ
لَمْ تُسْنِئِي. مَلَامَتِ كِي تَمَّ نَے مَجْھِ

ذَٰلِكَ الْكِتَابُ هُدًى لِّلشَّجَرَةِ ذَٰلِكُمُ خَيْرٌ لَّكُمْ
هُدًى الْقَرِيبَةُ تِلْكَ أُمَّةٌ هَٰذَا إِنِ خَصَمَانِ
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ،
مَا هَٰذَا إِلَّا بَشِيرٌ ذَٰلِكُمْ أَدْنَى لَّكُمْ وَأَطَهَرُّ

مرکب باسم موصول

اسمائے موصولہ "جو" "جن" وغیرہ کے ترجمہ کے لئے آتے ہیں۔
نذکر کے لئے. اَلَّذِی (جو) اَلَّذِیْنِ (جو دونوں)
اَلَّذِیْنِ. (جو ب) مُؤَنَّث کے لئے. اَلَّذِی (جو)
اَلَّذِیْنِ (جو دونوں) اَللّٰوِی (جو ب) اسم موصول کے
بعد کا جملہ صلاہت ہے۔

اَلَّذِی خَلَقَکُمْ. یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا،
اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ اُولَٰئِكَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْہِمْ

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا. أَذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي
 أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ؟ وَرَأَوْدَتُهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا
 الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ
 عَهْدَ اللَّهِ. اتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ
 وَالْحِجَارَةُ، ذَٰلِكُنَّ الَّتِي لُتُنِي فِيهِ

مرکب جار مجرور

بَا وَتَا دَکَاثُ دَلَامُ دَوَاوُ وَمُنْکُ دُمْنُ خَلَا
 رَبِّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِي عَن عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

عربی میں یہ ۱۷ حروف جار کہلاتے ہیں اور اسم کے شروع میں
 آتے ہیں۔ اور اسم کے آخر حرف کو جر (زیر) دیتے ہیں جس کو
 مجرور کہا جاتا ہے۔ جار و مجرور کا کسی فعل یا اسم مشتق سے پہلے
 متعلق ہونا ضروری ہے۔ ہر حرف اپنا ایک الگ معنی رکھتا ہے
 اور بعض کے تو کئی معانی آتے ہیں۔ یہاں حروف کے وہی معانی
 لکھے جاتے ہیں جو کثرت کے ساتھ متعل ہیں۔

بَا۔ ساتھ سے، ذریعہ بدلہ، تَا۔ قسم، کَا۔ مثل لام۔ لُ۔
 وَاو۔ قسم، مُنْکَا۔ دُمْنَا۔ خَلَا۔ سوا، رَبِّ۔ کبھی

حَاشَا سَوَا، مِنْ سَوَا، عَدَا سَوَا، فِي سَوَا، عَن سَوَا
عَلَى سَوَا، حَتَّى سَوَا، إِلَى سَوَا

الْبِرُّ نِيكٌ، نَفْسٌ جَانٌ، الْمَضَاجِعُ خَوَابُكُمُ
الطَّاغُوتُ بَهْتُ كَرَشٍ، الدَّهَبُ بِنَا، الْقِسْطُ انصَابُ
السَّرَّاءُ خَوْشَى، سَخَطُ نَارِاضَى، تَخِيلُ كَهْجُورُكَ بَاغُ،
الْغَى كَمَاهَى، اَعْقَابُ اِيْرِيَا، اَفْوَاةُ مُنْهَى
لَدُنَّا هَمَاهَى، ذَاتِ الصُّدُورِ سِينُ دَالِي،
رِيحُ هَوَا، جَنَّةُ بَاغُ، رِبْوَةُ طِيلُ، اَنْبَاءُ خَبَرِ
الْعَشِيِّ شَامُ، الْاَبْكَارُ صَبْحُ، ثَلَاثَةُ اَلَاكِ تِيْنُ هَزَارُ

بِهِ، لَهْمَا، عَلَيْهِمُ مِنْهَا، عَنْهَا، فِيْهِنَّ،
اِلَيْكَ، لَكُمْ، لَكَ، مِنْكَ، عَنِّي، عَلَيْنَا، يَلَهُ،
بِالْاُخِرَةِ، مِنَ النَّاسِ فِي الْاَرْضِ، بِالْبِرِّ
عَنْ نَفْسٍ، بِغَضَبٍ، اِلَى بَعْضٍ، تَأَلُّهُ،
مِنْ الْفَجْرِ اِلَى الْبَلِّ، فِي الْمَضَاجِعِ
اِلَى الطَّاغُوتِ، مِنَ الدَّهَبِ، بِاَلْقِسْطِ،
فِي السَّرَّاءِ، بِسَخَطٍ، فِي ضَلَالٍ، لِلْقِتَالِ،
مِنْ خَائِرٍ، بِسَكَّةٍ، مِنْ بَخِيلٍ، مِنَ الْغَى

إِلَى مَصَاجِعِهِمْ فِي آذَانِهِمْ، مِنْ تَحْتِهَا،
 مِنْ أَفْوَاهِهِمْ، مِنْ أَهْلِي، يَكْتَابِي، مِنْ لَدُنَّا
 عَنْ آيَتِنَا، فِي طُعْيَانِهِمْ، مِنْ دِيَارِكُمْ، بِالسِّنَةِ
 مِنْ دُونِي، بَعْدَ آيَتِنَا، لِأَخْوَانِنَا،

مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ، بِذَاتِ الصُّدُورِ، فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ، إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ، إِلَى مَغْفِرَةٍ
 مِنْ رَبِّكُمْ، فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا،
 عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ، بِالْكِتَابِ كُلِّهِ، بَيْنَ الْقُرْبَى
 وَالْيَتَامَى، كَمَثَلِ رِيحٍ، فِي دِينِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ الْعَظِيمِ
 مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ، عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ،
 كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ ثَرَابٌ، كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ،
 لَيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ، مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ، بِالْعَشِيِّ
 وَالْأَيْكَارِ، فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، بِثَلَاثَةِ أَلْفٍ
 مِنَ الْمَلَائِكَةِ، مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ،
 بِسَارْحَسَةِ مِنَ اللَّهِ،

مرکب تام یا مجملے

وہ مرکبات جن سے پوری بات معلوم ہوتی ہے خواہ اُن سے کوئی خبر ملتی ہے یا حکم، مانعت، سوال، آرزو وغیرہ کا ان سے اظہار ہوتا ہے ان کو جملہ کہتے ہیں۔ مثلاً

(۱) اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ - رحمن نے سکھلایا قرآن

(۲) اُعْبُدْ رَبَّكَ - عبادت کر تو اپنے پروردگار کی

(۳) لَا تَخُونُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ - مت خیانت کرو اللہ و رسول سے

(۴) اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ - کیا نہیں ہو اللہ احکم الحاکمین

(۵) يَلِيَّتْ قَوْحٰی يَّعْلَسُوْنَ - اے کاش میری قوم کے لوگ جان لیتے

فعلیہ جملے

جو جملے فعل سے شروع ہوتے ہیں ان کو فعلیہ کہا جاتا ہے جملہ فعلیہ اگر فعل معروف ہو تو اس کے بعد فاعل ہوتا ہے خواہ وہ کوئی ضمیر ہو یا اسم ظاہر ہو۔ اور اگر فعل مجہول ہے تو اس کے بعد نائب فاعل ہوتا ہے۔

فعل و فاعل کی مثال - خَلَقَ اللّٰهُ - پیدا کیا اللہ نے

فعل و نائب فاعل کی مثال - خَلَقَ الْاِنْسَانَ - پیدا کیا انسان

فعل وفاعل

خَتَمَ مُرْكَدَا، مَا رِيحَتْ - نہیں فائدہ مند ہوئی، شَاءَ جَافَا
تَلَقَّى - پالیا، لَا تَجْزِي - نہیں کام آئے گی، يُحْيِي - زندہ کرتا
لَنْ تَمَسَّنَا - ہرگز نہ پہونچے گی، يُنْزِلُ - اُتارتا ہے۔

قَدَّ مَتَّ - آگے بھیجا، يَوَدُّ - دوست رکھتا ہے،
سَيَقُولُ غَنَاقِ كَيْسَ كَ، السُّفَهَاءُ - بے وقوف لوگ،
خَتَمَ اللَّهُ، أَمَّنَ النَّاسُ، مَا رِيحَتْ تَجَارَتُهُمْ،
شَاءَ اللَّهُ، قَالَ رَبُّكَ، فَتَلَقَّى آدَمَ، لَا تَجْزِي نَفْسُ
لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ، يُنْزِلُ اللَّهُ، قَدَّ مَتَّ أَبَدًا يَهُمُّ،
يَوَدُّ أَحَدُهُمْ، قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ، سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ
فعل ونائب فاعل

زُلْزِلَتْ - ہلائی گئی، لَا يَقْبَلُ - نہیں قبول کیا جائیگا، عَدَلُ - بدلہ
کُتِبَ - فرض کیا گیا، جُمِعَ - جمع کئے گئے، تَلَيْتَ - تلاوت کی گئی،
يُحْشَرُ - اُٹھائے جائیگے، كُذِّبَ - جھٹلائے گئے،

ذَكَرَ اللَّهُ، زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ، لَا يَقْبَلُ مِنْهَا عَدَلُ
قُرِءَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ، كُتِبَ عَلَيْكُمْ الصِّيَامُ
جُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ، تَلَيْتَ عَلَيْهِمُ آيَاتُهُ،

مَا قِيلَ لَكُمْ هَهُنَا، يُحْشَرُ اَعْدَاءُ اللَّهِ،
كِتَابَ رُسُلٍ، زَيْنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ،

فعل متعلق فعل

حروف جار جن کا پہلے بیان ہو چکا ہے اپنے بعد والے اسم یعنی
مجرور سے مل کر جملہ فعلیہ کے متعلق ہوا کرتے ہیں،

الْغَيْبُ چھپی بات، قُلُوبُهُمْ اُن کے دلوں، خَلَوْا تنہا ہوئے،
شَيَاطِينُ شیطانون، تَرَكَ چھوڑا، ظُلُمَاتُ تاریکیاں،
اُعِدَّتْ تیار کی گئی، رَزِقُوا روزی دیے گئے، يُفْسِدُونَ فساد کرتے ہیں،
كَيْفَ تَكْفُرُونَ کیسے انکار کرتے ہو، نَسِجَ پاکی بیان کرتے ہیں ہم،
نُقَدَّسَ۔ بڑائی بیان کرتے ہیں ہم

يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ، خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ،
أَمَنَّا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ،
خَلَوْا إِلَى شَيَاطِينِهِمْ، تَرَكَ هُمْ فِي ظُلُمَاتٍ،
أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ أَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ،
نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا، اُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ،
رَزَقْنَاهُمْ مِمَّا مِنْ شَرِّهِ، رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ،

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اِلَآرِضِ
 قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَتَجْعَلُ فِيْهَا مِّنْ يُفْسِدُ فِيْهَا
 نَسِيْحٌ مُّحَمَّدٌ لَكَ وَنَقْدًا سُلْكَ عَرْضَهُ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ

فعل اور مفعولات

فعل کے ساتھ فاعل کے علاوہ کسی مفعول یا حال و تمیز کا استعمال
 ہوتا ہے تمام مفعولوں اور حال اور تمیز کا پورا پورا بیان چارم اور
 پنجم حصے میں آئے گا۔ اس حصے میں ان کا بیان اس طرح کیا جا رہا
 کہ آپ کو اپنے صحیح ترجمے کا انداز مل سکے۔

فعل و مفعول

يُقِيمُونَ - قائم کرتے ہیں، يُخَادِعُونَ - دھوکا دیتے ہیں
 اِشْتَرَوْا - خریدا انھوں نے، يَخْطِفُ - اُچک لے،
 فِرَاشًا - پچھونا، يَنْقُضُونَ - توڑتے ہیں،
 تَتَلَوْنَ - تلاوت کرتے ہو تم سب، تَأْمُرُونَ - حکم دیتے ہو،
 تَنْسَوْنَ - بھول جاتے ہو، يُلَنَّبِحُونَ - ذبح کرتے ہیں وہ
 يَسْتَحْيُونَ - زندہ رکھتے ہیں

يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ، يُخَادِعُونَ اللّٰهَ، اِشْتَرَوْا الضَّلَالَةَ
 اَعْبَادًا وَّارْبَکُمْ، يَخْطِفُ ابْصَارَهُمْ، عَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا، يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ،
يَهْدِي بِهِ كَثِيرًا، عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ، أَعْلَمَ غَيْبَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، لَا تَقْرَبُوا هَذِهِ الشَّجَرَةَ،
إِذْ كَرُوهُنَّ عَنِّي، أَقِيسُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
تَتْلُونَ الْكِتَابَ، تَأْمُرُونَ النَّاسَ تَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ،
يَدَّيْحُونَ آبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ،

فعل، مفعول اور متعلق

يَجْعَلُونَ - کرتے ہیں - أَصَابِعُهُمْ - اپنی انگلیاں - فِي إِذْ أَنْزَلْنَاهُ - اپنے کانوں
أَدْعُوا - بلاؤ، شہداء اِئْتُوا - اپنے مددگاروں کو اِئْتُونِي - خبر دو مجھ کو
فَضَّلْتُ - فضیلت دی میں نے نَجَّيْنَا - نجات دی ہم نے،
رَجَزْنَا - عذاب، عَصَا - لٹھی، يَخْتَصُّ - خاص کر لیتا ہے،
يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ، أَدْعُوا شُهَدَاءَكُمْ
مِنْ دُونِ اللَّهِ، عَرَضْنَاهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ، أَيْتُونِي بِأَسْمَاءِ
هَؤُلَاءِ، فَضَّلْتُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ، نَجَّيْنَاكُمْ مِنَ
الْفِرْعَوْنَ، أَنْزَلْنَاهُ عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رَجَزًا،
إِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ، يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ
اللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ،

فعل اور حال

حال، فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرتا ہے جیسے **خَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا** (نکلا اُس سے ڈرتے ہوئے) **يَكُنْ كَرُّونَ اللّٰهَ قِيَامًا** (یاد کرتے ہیں اللہ کی کھڑے ہو کر) کہیں پورا جملہ فعلیہ یا اسمیہ حال ہوتا ہے جملہ فعلیہ جیسے **جَاءُوا اَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ** (آئے وہ لوگ اپنے باپ کے پاس شام کو روتے ہوئے) جملہ اسمیہ کے حال ہونے کی مثال :- **يَنْقَلِبُ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ** (واپس ہوگی تیری طرف نگاہ ناکام ہو کر اس حال میں کہ وہ تھکی ہے)

تَرَكُوا چھوڑا انھوں نے **مُقْتَرِنِينَ** پراپاندھے ہوئے **اَصْبَحَ صَبَاحًا** **رَغَدًا** فراغت کے، **رَغْبًا وَرَهْبًا** شوق اور ڈر کے **هَوْنًا** آسانی سے **يَبْيِثُونَ** رات گزارتے ہیں **اَنْذَادًا** مقابل **يَنْقَلِبُ** لوٹے گا، **تَرَكُوكَ قَائِمًا** **جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ** **فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا** **كُلُّوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا** **جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ** **يَدْعُوْنَآرَغْبًا وَرَهْبًا** **يَسْئَلُونَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا** **يَبْيِثُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا** **لَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْذَادًا** **وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ** **يَنْقَلِبُ اِلَى اَهْلِهِ مُسْرُوْرًا**

وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا، يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا،

اسمیت جملے

جس جملہ کا پہلا جزو اسم ہوتا ہے اس کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔
جملہ اسمیہ میں پہلا جزو مبتدا اکملاتا ہے اور دوسرا جزو خبر
جیسے اللہُ اَحَدٌ۔ میں اللہُ مبتدا اور اَحَدٌ خبر ہے۔

مبتدا اکبیں مفرد ہوتا ہے

مُحِيطٌ۔ گھیرنے والا، مُخْرِجٌ۔ نکالنے والا، وَلِيٌّ۔ دوست،
عَنِيٌّ۔ بے نیاز، عَزِيزٌ۔ غالب

اللَّهُ مُحِيطٌ	اللَّهُ مُخْرِجٌ	اللَّهُ عَلِيمٌ	اللَّهُ بَصِيرٌ
اللَّهُ غَفُورٌ	اللَّهُ عَزِيزٌ	اللَّهُ سَمِيعٌ	اللَّهُ وَلِيٌّ
اللَّهُ عَنِيٌّ	اللَّهُ قَدِيرٌ		

مبتدا اکبیں مضاف اور مضاف الیہ سے بنتا ہے

أَعْلَمُ۔ زیادہ جاننے والا، عَرْضُهَا۔ اُسکی چوڑائی، غُلْفٌ غلاف چڑھے ہو
أَبْصَارٌ۔ نگاہیں، خَاشِعَةٌ۔ بھجلی ہوئی، مَاوَى۔ پھکانا
أَشَقُّ۔ زیادہ سخت

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ، ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ،

عَرَضَهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ، قُلُوبَنَا غُلْفٌ أَبْصَارُهَا
خَاشِعَةٌ، مَا وَلَهُ جَهَنَّمُ، عَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ،

بتدا کی خبر کہیں مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنتی ہے
اللَّهُ رَبُّنَا، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ
أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُوَ مَعَكُمْ، هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ
تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ، أَنْتَ مُؤَكَّدًا، عَلَّمَهَا عِنْدَ اللَّهِ

بتدا کہیں صفت اور موصوف سے مل کر بنتی ہے

عَبْدٌ - بندہ، لَهْوٌ - تماشہ، لَعِبٌ - کھیل، أَمَةٌ - باندی،
الْبَاقِيَاتُ - باقی رہنے والی چیزیں، يَرْفَعُهُ - بلند کرتا ہے اُس کو،
وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ، الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَهْوٌ وَلَعِبٌ،
لَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ، الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ،
الْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ،

بتدا کی خبر کہیں موصوف اور صفت سے مل کر بنتی ہے
هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ، هُوَ قَرِيبٌ أَنْ تَجِدَهُ، تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ
هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ، الشَّيْطَانُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ،
ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ، ذَالِكُ الْيَوْمِ الْحَقِّ،

ہستے جملوں میں خبر پہلے آتی ہے اور ہند آخریں

یہ عموماً ان جملوں میں ہوتا ہے جن میں خبر خبر ور ہوتی ہے۔

أَجَلٌ. وقت مقررٌ نَصِيبٌ حصّہ ہادیٰ ہدایت کرنے والا
الْحَرِيقُ جلنا سُرُرٌ تخت مَرْفُوعَةٌ بلند
مُسْتَقَرٌّ ٹھہرنے کی جگہ، بِلَاءٌ آزمائش،

لِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ، لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ، لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ
لِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ، لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ، لَهُمْ أَجْرُهُمْ
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ لَنَا أَعْمَالُنَا، لَكُمْ أَعْمَالُكُمْ
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ لَهُمْ جَنَّتٌ فِيهَا سُرُورٌ مَرْفُوعَةٌ
فِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ، لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ
فِي ذَالِكُمْ بِلَاءٌ، لِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وہ مبتدا اور خبر جن پر حرف مشبہ بہ فعل داخل ہو

حروف مشبہ بہ فعل چھ ہیں۔ اِنَّ (بیشک) اَنَّ (بیشک)
كَانَ (گویا) كَيْتَ (کاش) لَكِنَّ (لیکن) لَعَلَّ (تاکہ شاید)
ان حروف کے داخل ہونے کے بعد مبتدا کو ان کا اسم کہا جاتا ہو اور
خبر کو ان کی خبر۔

یٰزَی۔ دیکھتا ہے، اَوَّلِیَاءَ۔ دوست، یُحَدِّثُ۔ پیدا کرنے

کَوَّلَبْ سِتَارَهٗ دُرِّی چکداز لَوُوءُ مَکُونُ چھپا ہوا مٹی
 رَہی تیر چھینکا، فَتَنَّمْ فَتَنَسِیں ڈالام نے قَلَّ مَت پہلے بھیجائیں
 اِنَّہٗ لَحَقُّ، اِنَّ اللّٰہَ یَرٰی، اِنَّکُمْ اَوَّلِیَا عِ اللّٰہِ،
 اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ، اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ،
 لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ، لَعَلَّکُمْ تَقْلِحُوْنَ، لَعَلَّکُمْ تَرْحَمُوْنَ،
 لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا، لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ،
 کَاثَرًا کَوَّلَبْ دُرِّی، کَاثَرًا لَوُوءُ مَکُونُ،
 لَیْسَتْنِی کُنْتُ مَعَهُمْ، کَاثَرًا هُوَ، لَکِنَّ اللّٰہَ رَہی،
 لَکِنَّکُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَکُمْ، لَکِنَّ الشَّیَاطِیْنَ کَفَرُوْا،
 یَلِیْسَتْنِی قَلَّ مَت لِحَیَوٰتِی،

حروف مشبہ فعل کی خبر مجرور پہلے لائی جاتی ہے اور اسم بعد میں
 اِیَابُ لَوُوءَا، لَکِنَّ کَرُوْی نَصِیوَتْ، لَبَلَاغًا البتہ پیغام ہو چکا نا ہو
 اِنَّ اِلَیْنَا اِیَابُهُمْ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَهُمْ اِنَّ فِیْ
 ذٰلِکَ لَاٰیۃً، اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَکَرُوْی، اِنَّ لَہُمْ جَنَّتْ
 اِنَّ اللّٰہَ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، اِنَّ فِیْ ہٰذَا لَبَلَاغًا
 وہ جملے جن پر فعل ناقص **کَانَ** داخل ہو
 کَانَ تھا ہے، خَاشِعَیْنِ عاجزی کرنے والے عَرُشٌ تخت

مَسْطُورًا لِّكُلِّ مَوَدٍّ مُّقَيَّتًا حَاطَتِ كُنْهَ دَالَا عَفْوَ اِيحَا كُنْهَ دَالَا
 غَنِيًّا بِي نِيَا اِمْرَعَتِي مِيرِي سَوِي عَاقِرًا بَاخْه
 كَانِ اللّٰهُ عَلِيْمًا هُوَ اللّٰهُ جَانِي دَالَا كَانِ اللّٰهُ عَزِيْزًا هُوَ اللّٰهُ غَالِب
 كَانَتْ مِنَ الْكَافِرِيْنَ كَانُوا لَنَا خَاشِعِيْنَ كَانَ ذَاكَ
 فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ كَانَ عَرْشُهُ
 عَلَي السَّمَاءِ كَانِ اللّٰهُ عَلَي ذَا لِكَ قَدِيْرًا كَانِ اللّٰهُ
 عَلَي كُلِّ شَيْءٍ مُّقَيَّتًا كَانِ اللّٰهُ عَفْوَ غَفُورًا
 كَانِ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا كَانَتْ اِمْرَعَتِي عَاقِرًا

ایسے جملے جن میں اِن اور کَانَ دونوں آتے ہیں،
 اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ
 اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ لِّفَرِیْنِ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُومًا جَهُوْلًا
 اِنَّ وَعْدَهٗ كَانَ مَسْئُوْلًا اِنَّهٗ كَانَ بَعْبَادٍ خَبِيْرًا
 اِنَّهُمْ كَانُوْا یَدْعُوْنَا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذَا لِكَ خُسَیْبِيْنَ
 اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ اِنَّا كُنَّا فَاعِلِيْنَ

اِنْ نَافِیْہُ اور اِلَّا

کبھی جملہ کے شروع میں اِن ہوتا ہے اور جملہ کے بیچ میں اِلَّا آتا ہے

جملوں میں اِنْ نَافِیہ ہوتا ہے اور اِنْ کا ترجمہ ہوتا ہے ”نہیں“
تَخْرُصُونَ۔ خیالی گھوٹے دوڑاتے ہو، سحر، جادو، صُدّ و مَیِّنہ
کَبْرُ غُور، چٹہ، جنون، ذِکْر، نصیحت
سَمَّیْتُمُوہَا۔ نام رکھ لیا تم نے، یُوحٰی۔ وحی کی جاتی ہے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ بِہٖ حِجَّہٗ، اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ
اِنْ هِیَ اِلَّا اَسْمَاءُ سَمَّیْتُمُوہَا، اِنْ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا،
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُونَ، اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ،
اِنْ یَقُولُونَ اِلَّا کَذِبًا، اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَکْذِبُونَ،
اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ، اِنْ اَجْرِیْ اِلَّا عِنْدَ اللّٰهِ،
اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا کِبْرٌ، اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی،

ایسے جملے جن کے شروع میں اِنَّمَا آیا ہو

اِنَّمَا کا استعمال اس لئے ہوتا ہے کہ کسی بات کو کسی چیز
کے لئے خاص کر دیا جائے اس کا ترجمہ فارسی میں ”جزائیں“
کیا جاتا ہے۔ اردو میں لفظی ترجمہ ”سوائے“ اس کے نہیں کہہ
ہوتا ہو۔ لیکن محاورہ میں ”بس یہی ہے“ کیا جائے گا۔

اِخْوۃٌ بھائی، وَلِیْسَ کُمْ تَہَادُوتٌ مُّصِلُوْنَ۔ صلاح کرنے والے

مُسْتَهْزِءُونَ۔ مذاق اڑانے والے، فِئْتَنَةٌ۔ آزمائش،
 لَهُوَ وَلَعِبٌ۔ تماشا اور کھیل، بَشَرٌ آدَمی، وَجِلَّتْ۔ کانپ چائیں،
 اَعْظُ۔ نصیحت کرتا ہوں ہیں، الْخَمْرُ شراب، الْمَيْسِرُ۔ ہوا،
 الْأَنْصَابُ۔ نصب کیے ہوئے بت، الْأَوَّلُ لَامُ۔ پانے کے تیر،
 رَجَسٌ۔ ناپاکی،

إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ، إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ،
 إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ،
 إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ، إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ،
 إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَهُوَ وَلَعِبٌ، إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ،
 إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَّتْ قُلُوبُهُمْ،
 إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ،
 إِنَّمَا أَعْظُمُكُمْ يَوْمَ الْجَمْعَةِ، إِنَّمَا الْخَسِرُ وَالْمَيْسِرُ،
 الْأَنْصَابُ وَالْأَوَّلُ لَامُ رَجَسٌ،



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سارے جہان کا وجود اللہ کی طرف سے ہی یہاں کچھ نہ تھا اللہ نے اپنے حکم سے سارا جہان پیدا کر دیا۔ وہی سارے جہان کا مالک ہو اور اُسی کے انتظام سے دنیا کا یہ سارا کارخانہ چل رہا ہے۔ اس کی ذات ہر قسم کے تمام عیبوں اور قصوروں سے پاک ہے اور تمام خوبیاں اور تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔ وہ اپنی ذات اور صفات میں وحدہ لا شریک ہو۔ نہ اُس کا کوئی سا جھی ہے نہ مقابل نہ اُس کا کوئی مثل ہے اور نہ کوئی اُس کے برابر۔

وہ سب سے اعلیٰ اور سب سے بزرگ ہے۔ وہ اتنا بلند اور بڑا ہے کہ اس کی بڑائی کا اندازہ لگانا ہمارے لئے ناممکن ہے ہمارا فرض ہے کہ اس کی ذات اور صفات پر پورا ایمان رکھیں اور اسی کی مرضی کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں۔ ہمیں خوب یاد رکھنا چاہیے کہ خدا کو ایک کہہ لینا ہی کافی نہیں ہے۔ بہت سے لوگ خدا کو ایک کہتے ہوئے بھی کافر ہوتے ہیں۔ کیونکہ خدا کی بہت سی باتوں کو نہیں مانتے اسی طرح خدا کو ایک کہتے ہوئے بھی بہت سے لوگ مشرک ہیں کیونکہ وہ زندگی، موت، رزق، خوش حالی، صحت و تندرستی،

خدا کے علاوہ دوسروں کے قبضہ میں سمجھتے ہیں۔ ایسے تمام لوگوں کا ایمان باللہ صرف زبانی ہے جو اللہ کے یہاں ہرگز قبول نہیں۔ قرآن نے جس ایمان باللہ کی طرف بلایا ہے اُس کا خلاصہ اور کُتُبِ لباب توحید ہے۔ اور توحید ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَكَ يَا عَزِيزُ
اَلْحَمْدُ لَكَ بِمِثْرِ زَمْنِهِ اَلْقِيَوْمُ رَبُّكَ قَاتِمٌ يَكْفِيهِ وَالَا، لَا تَأْخُذُ نَفْسٌ سَكَنَ
سِنَةٍ اَوْنَكْهُ، لَوْ مَنَنْ يَنْشَقُّ سَفَارِشَ كَرْنِ وَالَا، اِذْنُ اَجَازَ
مَابَيْنَ اَيْدِيْهِمْ جَوْ كَحْجْ اَن كَسَانِيْهِ مَ، مَا خَلَفَهُمْ جَوْ كَحْجْ اَن كَسَانِيْهِ
لَا يَحْيِيْطُوْنَ، نَحْسٌ كَحْجْ اَن كَسَانِيْهِ، وَسَمْعٌ رَّجْ هُوَ لَا يُوَدَّهَ، نَحْسٌ كَحْجْ اَن كَسَانِيْهِ

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ اَلْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ
وَلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَمَّنْ
ذٰلِکَ نَحْسٌ یَّشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْہُمْ وَمَا خَلْفَہُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ
عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

سَبَّحَ بِحَمْدِہٖ پکی بیان کی، مَا جَوَّجَہُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ بِاَمْرٍ اَنْتَ اَنْتَ
یُحْیِیْ جلاتا ہے، یُمِیْتُ ماتا ہے، اَوَّلُ سب سے پہلا،
اَلْاٰخِرُ سب سے پچھلا، اَلظَّاهِرُ سب سے ظاہر اَلْبَاطِنُ سب سے چھپا ہوا
سِتَّةَ اَیَّامٍ چھ دنوں اِسْتَوٰی قائم ہوا، اَلْعَرْشُ عرش
مَا یَلِیْجُ جو اندر جاتا ہے، مَا یَعْرِیْجُ جو کچھ چھوٹتا ہے، مَعَكُمْ تھاکے ساتھ
اَیْنَہَا کُنْتُمْ جہاں ہو تم، تُرْجَعُ لِنَا لے جاتے ہیں اَلْاُمُوْر سارے کام
یُوْلَیْجُ داخل کرتا ہے، بَیِّنٰتِ الصُّدُوْرِ سینوں کی بات کو

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ اَلْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ
اَلْحَکِیْمُ ۝ لَہٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ اَلْاَرْضِ یَحْیِیْ وَ یُمِیْتُ
وَ هُوَ عَلَى کُلِّ شَیْءٍ عَظِیْمٌ ۝ هُوَ اَوَّلُ وَ اَلْاٰخِرُ وَ
اَلظَّاهِرُ وَ اَلْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ هُوَ
اَلَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ اَلْاَرْضَ فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ
اَسْتَوٰی عَلَى الْعَرْشِ یَعْلَمُ مَا یَلِیْجُ فِی الْاَرْضِ وَ مَا یَخْرُجُ
مِنْہَا وَ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا یَعْرِیْجُ فِیْہَا وَ هُوَ مَعَكُمْ
اَیْنَ مَا کُنْتُمْ ۚ وَ اللّٰہُ یَعْمَلُ مَا یَشَآءُ ۚ لَہٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَ اَلْاَرْضِ ۚ وَ اِلَیَّ اللّٰہُ تُرْجَعُ اَلْاُمُوْر ۝ یُوْلِیْجُ اَللَّیْلِ

فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ۝ (سورہ حید پاره ۲۷)

— ﴿۳۷﴾ —

يَسْبِيحُ ۖ پکی بیان کر رہا ہے، خَلَقَكُمْ بِدَايَاكُمْ ۖ كَافِرٌ مِّنْكُمْ
مُّؤْمِنٌ ۖ اِیسا نارا ۖ صَوَّرَكُمْ ۖ صورت بنائی تمہاری،
فَاَحْسَنَ ۖ پس اچھی بنائی، الْمَصِيرُ ۖ پھر کر جانا ہے،
مَا تُسِرُّونَ ۖ جو کچھ تم چھپاتے ہو ۖ مَا تُعْلِنُونَ ۖ جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو ۖ

يَسْبِيحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحُسْدُ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ الَّذِي
خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ وَصَوَّرَكُمْ
فَاَحْسَنَ ۚ صَوَّرَكُمْ ۚ وَآلِیْهِ الْمَصِيرُ ۝ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَیَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ (سورہ تہابن - پارہ ۲۸)

— ﴿۳۸﴾ —

قُلْ ۖ کہ تو، اِنْ كُنْتُمْ اَرٰہو تم، مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۚ اللہ کے سوا
یَتَوَفَّاكُمْ ۚ وفات دیتا ہوں تم کو، اَمَرْتُ ۚ حکم دیا گیا ہوں میں،

اَنْ اَكُوْنَ۔ یہ کر رہوں میں، اَقِم۔ سیدھا رکھ، وَجْهَكَ۔ اپنا منہ
 لِلدِّیْنِ۔ دین کے لئے، حَنِیْفًا۔ یکسو ہو کر، لَا تَدْعُ بِتِیْکَ
 مَا لَا یَنْفَعُكَ۔ جو نہیں فائدہ دیتا جو تجھ کو، لَا یُضُرُّكَ نَفْسَانِ
 پہنچاتا ہے تجھ کو، اِذَا۔ اُس وقت، اِنْ یَمَسَّ سَاکَ۔ اگر پہنچائے
 تجھ کو، یَضُرُّ۔ کوئی تکلیف، فَلَا کَاشِفَ۔ پس نہیں کوئی دور کرنے والا
 اِنْ یُرِدْكَ۔ اگر ارادہ کرتے تیرے ساتھ، لَا رَادَّ۔ نہیں کوئی پھیرنے والا
 یُصِیْبُ بِہِ۔ پہنچاتا ہے اُس کے ساتھ،

قُلْ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنْ کُنْتُمْ فِی شَکٍّ مِّنْ دِیْنِیْ فَلَا
 اَعْبُدُ الدِّیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰکِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ
 الَّذِیْ یَتَوَفَّکُمْ وَاَمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝
 وَاَنْ اَقِمَّ وَجْہَکَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا وَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ
 الْمُشْرِکِیْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُکَ
 وَلَا یَضُرُّکَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّکَ اِذَا مِّنَ الظَّالِمِیْنَ
 وَاِنْ یَمَسَّ سَاکَ اللّٰهُ یَضُرُّکَ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ہُوَ
 وَاِنْ یُرِدْکَ بِخَیْرِ فَلَا رَادَّ لِضَرْبِہٖ ۚ یُصِیْبُ بِہِ
 مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ ۚ وَہُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ جن بندوں پر اپنی وحی بھیجتا ہے اور اُن پر اپنا کلام نازل کرتا ہے اُن کو نبی اور رسول کہتے ہیں۔ ان پر ایمان لاتے بغیر کوئی شخص خدا تک نہیں پہنچ سکتا ہے اور نہ نجات حاصل کر سکتا ہے۔ کیوں کہ ان بزرگ ہستیوں کے بغیر انسان کو اللہ کی مرضی اور اُس کے حکموں کا علم نہیں ہو سکتا ہے۔ اور بغیر علم کے خدا کی بندگی ناممکن ہے۔ لہذا رسولوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔ یوں تو دنیا کی پیدائش سے لے کر ہزاروں انبیاء اور ہر قوم میں آئے۔ مگر مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ سارے جہان کے لئے رسول بنا کر بھیجے گئے۔ آپ خاتم النبیین بھی ہیں کہ آپ کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ کیونکہ سارے عالم کی فلاح و نجات کے لئے جو اعلیٰ سے اعلیٰ قانون ہو سکتا تھا وہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی شکل میں آپ پر نازل فرما دیا۔ لہذا اب قیامت تک نہ کسی نئے قانون کی ضرورت ہو اور نہ کسی رسول و نبی کی حاجت۔

لہذا سارے انسانوں کی فلاح و نجات کی صرف یہ راہ ہو کہ محمد رسول اللہ کو صدق دل سے اللہ کا سچا رسول مانیں۔ اور آپ کی ہر بات پر پوری قوت سے عمل کریں۔

لَقَدْ ابْتَلَيْنَا مَنْ آمَنَ مِنْكُمْ إِذْ جَاءَكُمْ بُعْثُ بَعْثٍ
 مِنْ أَنْفُسِهِمْ. أَفَلَا يَتْلُوا طُرُقًا، آيَاتِهِ أَمْ لَا؟
 يُزَكِّيهِمْ يَكُونُ بَنَاتٌ لَهُنَّ، يُعَلِّمُهُنَّ كَلَامًا، أَنْ كُنَّ
 الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ. كِتَابٌ أَوْ رِوَاغٌ فِي بَابِ
 وَإِنْ كَانُوا. أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَلَّلُوا مَبِينٍ كَلَامًا

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ
 أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ
 وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ○
 (سورہ آل عمران پارہ ۲)

آمَنُوا. إِيْمَانُ لَاؤُ، أَنْفَقُوا خَرَجُ كَرُو، مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ. إِيْمَانُ
 كَرُو اس میں، وَمَالَكُمْ. اَوْ كَرِيَا، اَوْ كَرُو، يَدْعُوَكُمْ بِلَاؤُكُمْ
 لَتُؤْمِنُوا. تَاكِرِ اِيْمَانُ لَاؤُكُمْ، قَدْ أَخَذَ لِي حَكَمًا،
 مِيثَاقُكُمْ تَحَارِجُكُمْ، يُنَزِّلُ. اُتَارَتَا، آيَاتِ بَيِّنَاتٍ رُشْدًا
 لِيُخْرِجَكُمْ تَاكِرِ نَكَلُكُمْ، مِنَ الظُّلُمَاتِ. اِنْذِيرُوا

آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ
 فِيهِ. فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ
لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ۝ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدٍ آيَاتٍ
بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ طَوَّانَ
اللَّهُ بِكُمْ لَعُونٌ وَرَحِيمٌ ۝

(سورہ حدید پارہ ۲۷)

— ﴿ ۳ ﴾ —

يَحْيَىٰ - زندگی بخشتاہے، یحییٰ یت۔ موت دیتاہے،
يُؤْمِنُ - ایمان لاتاہے، کلماتہ۔ اُس کے رب کلاموں پر
وَاتَّبَعُوا۔ اور اُس کی پیروی کرو، تَهْتَدُونَ۔ ہدایت پاؤ۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا
الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ يَحْيَىٰ وَيُمِيتُ ۚ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ
الْأَمِينِ ۚ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

(سورہ اعراف پارہ ۹)

— ﴿ ۴ ﴾ —

يُحْيُونَ - محبت رکھتے ہوئے، فَاتَّبِعُونِي پس پیروی کرو میری،

يُحِبُّكُمْ اللَّهُ دُونَ بَالِيكُمَا تَمَّ كَوَالِدُكُمْ يَغْفِرُ نَجَسَ دِيكُمَا
 ذُنُوبَكُمْ تَمَّ تَهَارَ كَنَاهُ فَإِنْ تَوَلَّوْا بِسِ الْأَرْضِ بَحِيرِي
 لَا يُحِبُّ نَحْبُ دُونَ رَكْتَاهُ الْكَافِرِينَ نَافِرَانُونَ كَوُ
 قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ
 اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ
 رَحِيمٌ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا
 فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝

— ﴿سُورَةُ آلِ عَمْرَانَ﴾ پاره ۳ —

— ﴿۵﴾ —

مَا آتَاكُمْ جُودُكُمْ دِيكُمَا خُذُوا لَوْ أَسْرَكُوا
 مَا نَهَكُمْ جُودُكُمْ مَنَعَكُمْ فَإِنْ تَوَلَّوْا بِسِ رُكْ جَاوُ
 اتَّقُوا ۝ شَرِيذُ الْعِقَابِ سَخْتِ عَذَابِ وَاللَّهِ
 وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوا وَمَا نَهَكُمْ عَنْهُ
 فَإِنْ تَوَلَّوْا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

— ﴿سُورَةُ الْأَنْعَامِ﴾ —

قرآن مجید

قرآن مجید خدا کا کلام ہے جو خداوند تعالیٰ نے سارے انسانوں کی ہدایت کے لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا۔ اس کا مضمون اور اس کی عبارت اور اس کی عبارت کا ایک ایک حرف اور نقطہ سب خدا ہی کا ہے ہر انسان کی نجات اور فلاح اس پر موقوف ہے کہ قرآن مجید کے ایک ایک حرف کی سچائی پر ایمان رکھے۔ الفاظ قرآن پڑھنے کے علاوہ اس کی پوری کوشش کرے کہ قرآن پاک کے معنی کو بھی سمجھے۔ تاکہ اس پر اچھی طرح عمل کر سکے۔

جو لوگ قرآن مجید کو خدا کی کتاب مانتے ہیں شک کرتے ہیں قرآن مجید نے ان کے شک دور کرنے اور اپنی سچائی ظاہر ہونے کے لئے ایک دلیل دی ہے جس کا مخالفین قرآن نہ آج تک جواب دے سکے ہیں اور نہ قیامت ٹانے سکیں گے، دلیل یہ ہے کہ اگر تم اس کتاب کی بابت شک میں مبتلا ہو تو پھر تم تمام لوگ اس کتاب کی طرح ایک چھوٹی سی سورت بنا لاؤ۔ پھر یہ بھی اعلان کر دیا گیا کہ اگر تمام جن و انسان مل کر چاہیں کہ قرآن جیسی کتاب بنائیں تو ہرگز نہیں بنا سکتے۔ قرآن کی صداقت کی یہی سب سے واضح اور روشن دلیل ہے

کہ آج تک دنیا قرآن جیسی ایک مختصر سورت نہیں بنا سکی کیونکہ
قرآن خدا کا بنایا ہوا کلام ہے۔ اور خدا کے کلام کا مقابلہ
مخلوق سے نہیں ہو سکتا ہے۔

— ﴿۱﴾ —

ذَٰلِكَ الْكِتَابُ - یہ کتاب، لَا رَيْبَ - نہیں کوئی شک
لِلْمُتَّقِينَ - ڈرنے والوں کیلئے، رَزَقْنَا - رزق دیا ہم نے،
يُوقِنُونَ - یقین کرتے ہیں، الْمُفْلِحُونَ - کامیاب ہونے والے

الْحَمْدُ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ
إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ
يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

(سورہ بقرہ - پارہ اول)

— ﴿۲﴾ —

إِنْ كُنْتُمْ - اگر تم، فِي رَيْبٍ - شک میں، نَزَّلْنَا - نازل کیا ہم نے
فَاتُوا بِسُورَةٍ - پس لاؤ ایک سورت، ادْعُوا - بلاؤ،
شَهِدَا - اپنے مددگاروں کو، مِنْ دُونِ اللَّهِ - اللہ کے سوا

لَمْ تَفْعَلُوا ۚ نَبِیْرٌ كَمَا تَمْنَىٰ ۚ لَنْ تَفْعَلُوا ۚ هَرُزْ نَبِیْرٌ كَمَا تَمْنَىٰ ۚ تَم
فَاتَّقُوا ۚ پَسْ بَیْرٌ ۚ وَقُوْدٌ ۚ اِنْدَیْنِ ۚ اَلْحِجَارَةُ ۚ تَقْیِرُ
اُعْدَاتٌ ۚ تِیَارٌ كَمَا تَمْنَىٰ ۚ لِّلْكَافِرِیْنَ ۚ نَافِرَانِ ۚ كَمَا تَمْنَىٰ

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا
بِسُورَةٍ مِّمَّنْ مِثْلِهِ ۚ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ
اللَّهِ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ
اُعْدَاتٌ لِّلْكَافِرِينَ ۚ

(سورہ بقرہ پارہ اول)



بُرْهَانٌ ۚ رَّیْلٌ ۚ نُورٌ اَمْبِیْنَا ۚ نُورٌ رُوشَنی پھیلانے والا
اِعْتَصَمُوا بِہ ۚ مَضْبُوطی سے پکڑا اِس کو
فَسَیْدٌ خِلْہُمْ ۚ پَسْ قَرِیْبٌ ہِی دَاخِل کرے گا اُن کو
یَہْدِیْہُمْ ۚ ہِدَایَت کرے گا اُن کو

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَبِّكُمْ
وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ
أَمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِہ فَسَیْدٌ خِلْہُمْ

فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۖ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ۝

(سورہ نثار - پارہ ۶)

— ﴿ ۴ ﴾ —

مَوْعِظَةٌ ۖ نَصِيحَةٌ ۖ وَشِفَاءٌ ۖ

لِمَا فِي الصُّلُوِّ ۖ وَمَا فِي الصُّلُوِّ ۖ وَمَا فِي الصُّلُوِّ ۖ

فَلْيَفْرَحُوا ۖ اِسْ چاہئے کہ خوش ہوں لوگ

مِمَّا يَجْمَعُونَ ۖ اِن تَامَ حِزْبٌ مِّنْهُمْ فَاَوْفُوا بَوَعْدِهِمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۖ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ

وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّلُوِّ ۖ وَمَا فِي الصُّلُوِّ ۖ وَمَا فِي الصُّلُوِّ ۖ

لِّلْمُؤْمِنِينَ ۖ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ

فَلْيَفْرَحُوا ۖ اِسْ چاہئے کہ خوش ہوں لوگ

— ﴿ ۵ ﴾ — (سورہ یونس - پارہ ۱۱)

الْمَلَائِكَةُ

فرشتے خدا کے بندے ہیں۔ جن کو خدا نے نور سے پیدا فرمایا ہے۔ اس دنیا کے بہت سے کاموں کو انجام دینے کے لئے خدا نے انھیں فرشتوں کو مقرر فرمایا ہے جو اپنے اپنے کاموں میں برابر لگے رہتے ہیں۔ اور کبھی خدا کی نافرمانی نہیں کرتے ہیں۔ اور نہ ان سے کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے۔ گو فرشتے ہمیں دکھاتی نہیں دیتے مگر وہ ضرور موجود ہیں۔ دنیا میں ہزاروں چیزیں ایسی ہیں جن کو ہم دیکھ نہیں پاتے مگر ان کے موجود ہونے میں شک نہیں کرتے کیونکہ یا تو عقل سے ان کا وجود ثابت ہوتا ہے یا لاکھوں سچے انسان ان کو بیان کرتے ہیں۔ ایسے ہی گو فرشتوں کو ہم اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ پاتے مگر ان کا موجود ہونا برحق ہے۔ یوں تو تمام فرشتوں کی صحیح گنتی اللہ ہی کو معلوم ہے مگر بڑے بڑے فرشتے چار ہیں۔

(۱) جبریل علیہ السلام،

(۲) میکائیل علیہ السلام،

(۳) عزرائیل علیہ السلام،

(۴) اسرافیل علیہ السلام،

الْبِرُّ نِيْلٌ أَنْ تَوَلَّوْا يَكْمِيْرُوْكُمْ وَجُوْهُ هِيْرٌ
قَبْلَ طَرَفٍ

لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تَوَلَّوْا وَجُوْهَكُمْ قَبْلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّنَ (سورہ بقرہ - پارہ دوم)

فَاطِرُ بَنَاتٍ وَالْأُولَى جَاعِلٌ مَّقَرَّ رُكْنٍ وَالْأُولَى
رُسُلًا بِنَامٍ بِوَجْهَانِ وَالْأُولَى أَجْنَحَتِهِ بَارِزُونَ بِرُكْنٍ
مَثْنَى - دُو - دُو، ثَلَاثَتَيْنِ تَيْنِ، رُبَاعَ - چار چار
يَزِيدُ - زیادہ کرتا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ
رُسُلًا اُولٰٓئِیْ اَجْنَحَتٍ مَّثْنٰی وَثَلٰثَ وَرُبْعًا یَزِیْدُ
فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ عَظِیْمٌ
(سورہ فاطر پارہ ۲۲)

كَآبَتُهُ - چوپا، لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ - نہیں تکبر کرتے ہیں،
یَخَافُوْنَ - ڈرتے ہیں، مَا یُؤْمَرُوْنَ - جو کچھ حکم دیے جاتے ہیں

وَاللَّهُ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ
وَالْمَلَائِكَةِ وَهُمْ لَا يُسْتَكْبِرُونَ ۝ يَخَافُونَ
رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝ (الْبَحَرُ)

(سورة النحل - پارہ ۱۲)

— ۱۲ —

عَدُوًّا وَدُشْمَنًا نَزَّلَهُ ۖ أُنَارًا اُلسُّورِ ۖ قَلْبٌ ۖ دَلْ ۖ اِذْنٌ ۖ حَلْمٌ
مُصَدِّقًا ۖ تَصْدِيقُ كَرْنِ وَالَا ۖ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۖ اِنْ كِتَابُوكِ
جَوَاسِ كَ پَہلے سے ہیں، ہُدٰی ۖ رہنمائی ۖ بُشْرٰی ۖ خوش خبری

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى
قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ
وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ
فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ۝

— ۵۰ — سورة بقرہ - پارہ اوّل ۵۰ —

تَقْدِیْر

دنیا میں جتنی چیزیں ہیں بڑی یا چھوٹی۔ بھلی یا بُری ان کے پیدا ہونے سے پہلے ہی خدا کو ان کے متعلق پورا پورا علم ہے۔ مثلاً یہ کہ اس چیز کی اصلیت اور حقیقت کیا ہے۔ اس کے اثرات کیا ہیں۔ کتنے دنوں یہ چیز باقی رہے گی۔ کب ختم ہوگی وغیرہ وغیرہ۔ جو کچھ دنیا میں ہو رہا ہے اس کے علم کے بالکل مطابق ہے اور چونکہ خدا ہی دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں کا خالق ہے اس لئے اُس نے اپنی حکمت کے مطابق ہر چیز کو ایک اندازہ سے بنایا، بس اسی علم الہی اور اندازہ خداوندی کو تقدیر کہتے ہیں۔

اور جس طرح ایک کارخانہ کے جاری ہونے سے پہلے ایک مفصل و مکمل نقشہ تیار کیا جاتا ہے جس میں اُس کے تمام کاموں اور چیزوں کا تخمینہ درج ہوتا ہے اسی طرح اس کارخانہ عالم کے جاری ہونے سے پہلے اس کا ہر کام اور اس کی ہر چیز لوح محفوظ میں درج ہے۔

— ﴿۵۰﴾ | ﴿۵۱﴾ —

سَبَّحْ۔ پاکی بیان کر۔ اَلَّا عْلٰی۔ نہایت بلند۔ فَسَوِّی۔ پس ٹھیک
ٹھیک بنایا۔ قَدَّرَ۔ اندازہ مقرر کیا، فَهَدٰی۔ پس رہنمائی کی
السَّعٰی۔ چار، غَنَآءً۔ کوڑا، اَحْوٰی۔ سڑا ہوا،

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۝
وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ
الْمَرْعَى ۝ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ۝

(سورہ اعلیٰ - پارہ ۳۰)

— ۲ —

مَنْ يَتَّقِ - جو ڈرتا ہے، کھرجا چھکارا، مِنْ حَيْثُ ابی
جگہ سے، لَا يَحْتَسِبُ نہیں خیال کرتا ہے، مَنْ يَتَوَكَّلْ جو بھروسہ
کرتے، فَهُوَ حَسْبُهُ۔ پس وہ اس کے لئے کافی ہے،

بِالْغُ أَمْرُهُ - پورا کرنے والا ہر اپنے کام کو، قَدَرًا - مقررہ اندازہ

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهُ يَجْعَلْ لَهُ كَهْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ
حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۝ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ
حَسْبُهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ بِالْغُمُورِ قَدُ جَعَلَ اللَّهُ
لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (سورۃ الطلاق - پارہ ۲۰)

(۳)

يَقْدِرُ - ساتھ اندازہ کے، كَلَّمَ بِالْبَصَرِ - مثل پلک جھپکانے کے
أَشْيَاءَكُمْ - تمہارے ساتھیوں کو، مُدَكِّرُ - نصیحت پکڑنے والا،
الزُّبُرِ - دفتروں میں، كُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ - ہر چھوٹی بڑی چیز

مُسْتَطَرٌّ لِّهِيَ بَرْنِي هُوَ

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝ وَمَا مَرُّنَا إِلَّا
وَاحِدَةً كَلِمَةٍ بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا
أَشْيَاءَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ
فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌّ ۝

(سورة القدر - پارہ ۲۷)

— ۲۷ —

مَا أَصَابَ جُوحٌ بِوَجْهِهِ، مِنْ مُّصِيبَةٍ ۖ كَوْنِي مُصِيبَتٍ
مِنْ قَبْلِ أَنْ نَنْبُرَ أَهًا ۖ قَبْلَ اس كے کہ یہاں کہیں ہم اس کو،
یَسِيرٌ ۖ آسان، لَکِیْلَاتَا سَوَا ۖ تاکہ تم نہ غمگین ہو،
مَا فَاتَكُمْ جُوحٌ جھوٹ گیا، لَا تَقْرَحُوا ۖ مت اتر آؤ
بِمَا آتَاكُمْ جُوحٌ دیا تم کو، مُخْتَالٌ ۖ اکرٹنے والا، فَخُورٌ ۖ شیخی باز،
مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ فِی الْأَرْضِ وَلَا فِی أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِی
کِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَ هَآؤِ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ یَسِيرٌ ۖ لِّکِیْلَا
تَاسُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَقْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا یُحِبُّ
کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۖ

— (سورة الحديد - پارہ ۲۷) —

قیامت

یہ دنیا ہمیشہ ہمیں رہنے والی ہے۔ ایک دن ایسا آئے گا کہ دنیا اور اس کی ہر چیز ختم ہو جائیگی۔ نہ زمین رہیگی نہ آسمان نہ سمندر نہ پہاڑ اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایک نیا عالم پیدا کرے گا اور تمام لوگ رب کے سب پھر زندہ کئے جائیں گے۔ پھر ہر انسان کے تمام کاموں کی جانچ کی جائیگی جو لوگ ایمان دار اور سچے مسلمان ہوں گے ان کو نجات ملے گی۔ اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت میں داخل کئے جائیں گے۔ جہاں وہ انتہائی آرام اور خوشی سے ہمیشہ ہمیشہ بسر کریں گے۔ اور جو لوگ کافر یا مشرک ہوں گے وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ جہاں عذاب ہی عذاب اور مصیبت ہی مصیبت ہو۔ جو لوگ مسلمان ہوتے ہوئے گناہوں میں مبتلا رہے اور بغیر توبہ کئے مر گئے وہ بھی جہنم میں داخل ہوں گے ہاں جب ان کو گناہوں کی سزا پوری پوری مل چکے گی تو اللہ تعالیٰ انہیں نجات دے دیگا۔

قیامت کی بابت جو آیتیں آپ پڑھیں ان کو اچھی طرح یاد بھی کر لیں اور ان کے مضمون کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں جب آپ کو قیامت کے دن اپنی بے کسی اور پھر ایک ایک عمل کی جانچ کا خیال رہیگا تو یقیناً آپ اپنے آپ کو دنیا میں ہر قسم کے گناہوں سے بچائیں گے اور ہر نیک کام کرنے کے لئے مستعد رہیں گے۔

— ۰۰۸۱ ۰۰ —

نُسِرُ جِلَائِيكُمُ الْجِبَالِ - پہاڑوں کو تڑی۔ دیکھ گاتو،
 بَارِزَةً - ظاہر ہونے والا، حَشَرْنَا - جمع کیا ہم نے،
 فَلَمْ نَعَادِرْ - پس نہیں چھوڑا ہم نے، عُرِضُوا - پیش کئے گئے،
 زَعَمْتُمْ - خیال کیا تم نے، مَوْعِدًا - وعدہ۔ مُشْفِقَيْنِ - ڈرنے والے،
 يَا وَيْلَتَنَا - اے افسوس ہم پر، لَا يُعَادِرُ - نہیں چھوڑتی ہو،
 أَحْصَاهَا - گھیر لیا اُس کو،

وَيَوْمَ نُسِرُ الْجِبَالِ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۖ وَحَشَرْنَا نَحْمُ
 فَلَمْ نَعَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۖ وَعُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفَاءً
 لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ بَلْ زَعَمْتُمْ
 أَنَّنِي جَعَلْتُكُمْ مَوْعِدًا ۖ وَوَضَعْنَا الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ
 مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوِيلَتَنَا مَا لَ هَذَا الْكِتَابِ
 لَا يُعَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۖ وَجَدُوا
 مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۖ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۖ

(سورۃ الکہف - پارہ ۱۵)

— ۰۰۸۲ ۰۰ —

الْمُهْل - پگھلا تانا، الْعُثْن - ڈھنی ہوئی روٹی، حَمِيمٌ - کوئی دھت
 يُبْصَرُونَ وَنَهُمْ - کھلم کھلا دکھائے جائیں گے ایک دوسرے کو،

یَوَدُّ - درست رکھے گا، کُوَفِّتِلَیْ کاشانہ دیتا، بَنِیْہ - اپنے بیٹے،
وَصَاحِبَتِہ - اپنی بیوی، اَخِیْہ - اپنا بھائی، فَصِیْلَتِہ - اپنا خاندان،
تُوُوْیْہ ٹھکانا دیتا ہو اُس کو، ثُمَّ یُنْجِیْہ - پھر نجات دے اپنے
آپ کو، کَلَّا - ہرگز نہیں،

یَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝
وَلَا يَسْأَلُ حِمْلٌ حَمِیْمًا ۝ یُبْصِرُ وَهُمْ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ
یَفْتَلِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمَئِذٍ بَنِیْہ ۝ وَصَاحِبَتِہ ۝
وَآخِیْہ ۝ وَفَصِیْلَتِہ الَّتِیْ تُوُوْیْہ ۝ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ
جَمِیْعًا ۝ ثُمَّ یُنْجِیْہ ۝ کَلَّا ط (سورۃ معارج - پارہ ۲۹۰)

— ۵۵۸ —

الصَّاحَّةُ - کان پھوڑنے والا ہنگامہ، یَفْرِشُ بھاگیگا، الْمَرْءُ - اِنْسَانُ
شَانُ - ایک حال ہوگا، یُعْنِیْہ - بے پرواہ کر دیگا اُس کو،
مُسْفِرَةٌ - روشن، ضَاحِكَةٌ - ہنسنے والا، مُسْتَبْتِرَةٌ - خوش و خرم،
غَابِرَةٌ - گرد و غبار، تَرَهَّقُهَا چھائی ہوگی اس پر، قَتْرَةٌ - سیاہی،
الْكُفْرَةُ الْفَجْرَةُ - نافرمان بدکار لوگ

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَّةُ ۝ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِیْہ ۝
وَأُمِّہ ۝ وَآبِیْہ ۝ وَصَاحِبَتِہ ۝ وَبَنِیْہ ۝ لِكُلِّ اَرْمٰی مِنْهُمْ

يَوْمَئِذٍ شَأْنُ يُغْنِيهِ ۖ وَوَجْهُ يَوْمَئِذٍ مُسْفَرٌ ۚ
 مَنَاجِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۖ وَوَجْهُ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۖ
 تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجَرَةُ ۚ

(سورۃ عبس۔ پارہ ۳۰)

— ﴿٢٢﴾ —

زَلَزَلَتْ بِلَآئِ كُنْیٰ زَلَزَلَتْهَا۔ اپنا غوب لایا جانا، اَخْرَجَتْ۔ نکالا
 اَنْقَالَهَا۔ اپنے بوجھوں کو، مَالَهَا۔ کیا ہو گیا ہے اس کو،
 اَخْبَارَهَا۔ اپنے پچھلے حالات، بِاَنَّ رَبَّكَ۔ اس لئے کہ میرے رب نے
 اَوْحٰی حکم دیا، یَصْدُرُ۔ حاضر ہونے، اَشْتَاتًا۔ گردہ گردہ
 لَیْرُوْا۔ تاکہ دکھائے جائیں، مُثْقَلًا ذَرَّةً۔ ذرہ برابر

اِذَا زُلْزِلَتْ اَلْاَرْضُ زَلَزَالَهَا ۗ وَاَخْرَجَتْ اَلْاَرْضُ
 اَنْقَالَهَا ۗ وَقَالَ اَلْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُخْبِتُ
 اَخْبَارَهَا ۗ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰی لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ
 النَّاسُ اَشْتَاتًا ۗ لَیْرُوْا اَعْمَالَهُمْ ۚ فَسَنُیَعْلَمُ مُثَقَّلًا
 ذَرَّةً خَیْرًا یَّرَ ۚ وَمَنْ یَّعْمَلْ مُثْقَلًا ذَرَّةً شَرًّا یَّرَ ۚ

(سورۃ الزلزال۔ پارہ ۳۰)

— ﴿٢٢﴾ —

الْمُؤْمِنُونَ

ایمان دار لوگ

یوں تو ہر آدمی اپنے آپ کو ایمان دار سمجھتا اور کہتا ہے
مگر درحقیقت ایمان دار وہی ہے جس کو قرآن پاک ایماندار بتائے
اس عنوان کے ماتحت جو آیتیں جمع کی گئی ہیں ان میں بتایا گیا ہے
کہ سچے ایمان دار کون لوگ ہیں۔ ان کی باطنی اور ظاہری حالت
کیسی ہوتی ہے۔ ان کے رجحانات کیسے ہوتے ہیں۔ ان کے اخلاق
اور اعمال کتنے بلند اور پاکیزہ ہوتے ہیں ان کے باہمی تعلقات
کتنے خوش گوار اور پائدار ہوتے ہیں۔ ان آیات کا ترجمہ سیکھ کر
ہم کو اپنے اندر وہ تمام خوبیاں پیدا کرنی چاہئیں جو قرآن پاک نے
ایمان داروں کے لئے بیان فرمائی ہیں۔

إِنَّمَا بَرٌّ إِذَا أَدَّكَرَ - جب ذکر کیا جائے، وَجِلَتْ - کانپ جائیں
فُلُوبُهُمْ - اُن کے دل، إِذَا تُكَلِّمَتْ - جب تلاوت کی جائے،
زَادَتْ - زیادہ کرے، يَتَوَكَّلُونَ - بھروسہ کرتے ہیں،
مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ - اس چیز سے کہ رزق دیا، ہم نے اُن کو،
يُنْفِقُونَ - خرچ کرتے ہیں، حَقًّا - یقیناً، مَغْفُورَةً - بخشش
وَرِثَةً كَرِيمًا - اور عزت کی روزی

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُسَارِعُونَ فِيهَا يُنْفِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ (سورة الانفال. پارہ ۹۸)

— ﴿ ۲ ﴾ —

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ - ان کے بعض حمایتی ہیں بعض کے،
يَا مُرُونَ - حکم دیتے ہیں، بِالْمَعْرُوفِ - ساتھ نیکی کے،
يَتَوَكَّلُونَ - روکتے ہیں بِالْمُسْتَكْرِ - برائی سے، تَجَرِي - بہتی ہیں،
مِنْ تَحْتِهَا - اس کے نیچے سے، مَسَاكِنَ طَيِّبَةً - عمدہ مکانات
جَنَّاتٍ عَدْنٍ - رہا رہا باغاتِ رِضْوَانٍ مِّنَ اللَّهِ - خدا کی رضا سے
وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَا مُرُونَ
بِالْمَعْرُوفِ وَيَتَوَكَّلُونَ عَلَى الْمُسْتَكْرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ
وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ
سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَعَدَ اللَّهُ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتٍ

عَدْنٍ ۖ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

(سورۃ التوبہ - پارہ ۱۰)

— ۳ —

قَدْ أَفْلَحَ - تحقیق کہ کامیاب ہو گئے، خَاشِعُونَ - عاجزی کرنے والے
الْخَوْ - بیکار کام، مُعْرِضُونَ - منہ پھیر لیتے ہیں،
لِفُرُوجِهِمْ - اپنی شرمگاہوں کی آدواچ - بیویاں، مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُهُمْ - اپنے قبضہ کی باندیاں، غَيْرُ مُلْكُمَيْنِ - نہیں ملارتکتے ہو
اِبْتَغَى - چاہا، وَرَأَى ذَلِكَ - اسے سہا، عَادُونَ - حد سے گزرنے والے
أَمَانَاتٌ - امانتیں، عَهْدٌ - وعدہ، رَاعُونَ - حفاظت کرنے والے
الْوَارِثُونَ - حقدار لوگ، يَرِثُونَ - وارث ہونگے، الْفِرْدَوْسِ - بہشت

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ
خَاشِعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝
وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ
لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ
مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مُلْكُمَيْنِ ۝
فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَأَىٰ ذَلِكَ فَالْيَاسَ ۚ هُمُ الْعَادُونَ ۝
وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْنَتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ
 هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ
 هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ (سورۃ المؤمنین - پارہ ۸)

— ﴿۴۷﴾ —
 لَمْ يَرْتَابُوا ۖ لَمْ يَشَكُّوا ۖ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ
 يَأْمُورُهُمْ ۖ بِنَفْسِهِمْ ۖ أَوْ بِنَفْسِهِمْ ۖ
 الصَّادِقُونَ ۖ سچے لوگ ہیں

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
 لَمْ يَرْتَابُوا ۖ وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝
 (سورۃ الحجرات پارہ ۲۴)

— ﴿۵۰﴾ —
 لَا يَجِدُ ۖ لَمْ يَجِدْ ۖ لَمْ يَجِدْ ۖ
 مَنْ حَادَّ ۖ جُو ذَمْنِي رَهْتَا ۖ
 أَبَاءَهُمْ ۖ ان کے باپ دادا ۖ
 إِخْوَانَهُمْ ۖ ان کے بھائی ۖ
 كَتَبَ ۖ راسخ کر دیا ۖ
 حِزْبُ اللَّهِ ۖ خدا کا گروہ ۖ

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا
آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ
أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ
بِرُوحٍ مِّنْهُ وَيَدَّخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ
وَرَضُوا عَنْهُ أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ
حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

﴿سورة المجادلة. الآية ٢٠﴾

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا
وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

(سورة النور. الآية ١٨)

الْكَافِرُونَ

کافر لوگ

دین کی ضروری باتوں کے نہ ماننے والے کافر ہیں۔ خواہ وہ کسی ایک ہی بات کو نہ مانیں جو لوگ خدا کو تو مانتے ہیں۔ مگر رسولوں، فرشتوں، قیامت کو نہیں مانتے ہیں یہ سب کافر ہیں۔ ایسے ہی جو لوگ نماز، روزہ، زکوٰۃ و حج کا انکار کریں کافر ہیں۔ کفار کے لئے نجات نہیں ان کے اچھے کاموں کا بدلہ دنیا ہی میں دیدیا جاتا ہے۔ آخرت میں کفر کی سزا جہنم ہے۔ جہاں ہمیشہ عذاب ہی عذاب ہے۔



يَكْفُرُونَ - کفر کرتے ہیں۔ يُرِيدُونَ - ارادہ کرتے ہیں۔ اَنْ يُفَرِّقُوا - یہ کہ تفریق کریں اَنْ يَتَّخِذُوا - یہ کہ بنائیں۔ اَعْتَدْنَا - تیار کیا ہم نے، عَنْ اَبَا مُرَيْتَنَا - عذاب ذلیل کرنے والا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيدُوْنَ اَنْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُولُوْنَ نُوْمِنُ بِبَعْضٍ وَنُكَفِّرُ بِبَعْضٍ ۚ وَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ اَوْلِيَّاءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُ اللّٰهُ اُولٰٓئِكَ اَلْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝ (سورۃ نساء - پارہ ۶)

— ﴿۲﴾ —

اَفَحَسِبَ کیا پس خیال کیا، اَوْلِيَاءَ جہانیتِ نَزْلًا مہمانی کی جگہ
نُبِّئْکُمْ خبر دیں، تم تمکو، اَلْاٰخِرِیْنَ گھائے میں پڑنے والے
ضَلَّ ضلے ہوئی، یَحْسَبُوْنَ خیال کرتے ہیں،
یُحْسِنُوْنَ اچھا کرتے ہیں، صُنْعًا کام، فَحِطَّتْ پیرا کرتے،
لَا تُقِیْمُ نہیں کھڑی کرینگے ہم بِمَا کَفَرُوْا۔ جو اس کے کہ انھوں
نے کفر کیا۔ وَاَتَّخَذُوْا اور بنایا انھوں نے، اٰیَاتِ میری نشانیوں
رُسُلِ میرے پیغمبروں، هُزُوًا مذاق،

اَفَحَسِبَ اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْ
اَوْلِيَاءَ اِنَّا اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِّلْکٰفِرِیْنَ نَزْلًا ۚ قُلْ
هَلْ نُنَبِّئُکُمْ بِالْاٰخِرِیْنَ اَعْمَالُ الَّذِیْنَ ضَلَّ
سَعِیْہُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَہُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْہُمْ
یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۚ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ
رَبِّہِمَّ وَلِقَآءِہٖ فَحِطَّتْ اَعْمَالُہُمْ فَلَا تُقِیْمُ
لَہُمْ یَوْمَ الْقِیَمَۃِ وَرَنَّا ۚ ذٰلِکَ جَزَاؤُہُمْ جَہَنَّمَ
بِمَا کَفَرُوْا وَاَتَّخَذُوْا اٰیٰتِیْ وَرُسُلِیْ هُزُوًا ۝

— ﴿٣﴾ —

مَاتُوا۔ مر گئے وہ لوگ۔ وَهُمْ كَفَّارٌ۔ اس حال میں کہ وہ کافر ہیں
لَعْنَةُ اللَّهِ۔ اللہ کی پھٹکار۔ لَا يُخَفَّفُ۔ نہیں ہلکا کیا جائیگا،
لَا هُمْ يَنْظُرُونَ۔ نہ وہ لوگ ملت دیے جائیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كَفَّارٌ أُولَٰئِكَ
عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝
خُلِيبِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يَنْظُرُونَ ۝ (سورة البقرة۔ پارہ ۲۸)

— ﴿٣﴾ —

الْغَوْ۔ بکرب کرو، لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ۔ تاکہ تم غالب آ جاؤ،
فَلَنَنْ يُقَنَّ۔ پس البتہ ہم ضرور چکھائیں گے، لَنَجْزِيَنَّهُمْ۔ ضرور بدلہ
دیں گے ان کو، اسَّوَاءَ۔ برے کام، دَارُ الْخُلِبِ۔ ہمیشہ کا گھر،
يَجْحَدُونَ۔ انکار کرتے تھے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْعَوْا إِلَيْهِ الْقرآنِ
وَالْغَوَافِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ۝ فَلَنَنْ يُقَنَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَشْرَ
الَّذِينَ كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذَلِكَ جزاء أعداء الله

النَّاسِ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءَ يَمْسَا كَانُوا
بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ○ (سورۃ ختہ السجدۃ - پارہ ۲۳)

— ۵۴۸ ۵ ۵۵۰ —

سَوْفَ نُصَلِّيْهِمْ ۖ عَنْقَرِيبٍ دَاخِلٍ كَرِيْمٍ كَيْ هُمْ اِنْ كَانُوْا
كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بِدَارِهِمْ جُلُوْدٌ اُخْرٰى ۖ اٰنْكَارًا
بَدَّلْنٰا ۖ بَدَلٌ دِيْنُهُمْ ۖ لِيْلَدُوْا وَقُوْلُوْا اٰمَنَّا بِحَقِّهِمْ ۖ

اِنَّ الدِّیْنَ كَفَرُوْا بِآیَاتِنَا سَوْفَ نُصَلِّيْهِمْ نَارًا
كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بِدَارِهِمْ جُلُوْدًا غٰیْرَهَا
لِيْلَدُوْا وَقُوْلُوْا اٰمَنَّا ۖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ○
(سورۃ النساء - پارہ ۵)

اِذْ دَاوُدُ وَابْنُ مَرْیَمَ اٰتٰیَا اَرْضَ زَیْنٍ بَرَابَرٍ ذَهَبًا سَوَآءٍ
وَلَوْ اَرۡجَیۡ اَفْتَدٰی ۖ اٰنۡفِیۡ عَوۡضٍ مِّنۡ دَمٍ ۖ

اِنَّ الدِّیْنَ كَفَرُوْا بِعٰثِیۡمِۨہُمۡ ثُمَّ اِذۡ دَاوُدُ وَاکۡرَمُ النَّ
تُقَبَّلُ تَوْبَتُهُمْ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰلِحُوْنَ ○ اِنَّ الدِّیْنَ
كَفَرُوْا وَمَا تَوَاوَعَمۡ كَفَّارُ فَلَیۡ يُقَبَّلَ مِّنۡ اَحَدٍ مِّنۡہُمۡ مِّلۡءُ
الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوْ اَفْتَدٰی بِہٖ ۖ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ
اَلِیْمٌ وَمَا لَہُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ ○ (سورۃ ال عمران - پارہ ۳)

الْمُنَافِقُونَ

منافق لوگ

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بہت سے لوگ کلمہ پڑھ کر مسلمانوں میں شریک ہو گئے۔ مگر انھیں اسلام کی سچائی کا یقین نہیں تھا۔ بلکہ وہ دل سے آنحضرت کی رسالت اور دین کی بنیادی باتوں کے منکر تھے یہ منافق کہلاتے۔ اور کھلم کھلا کافروں سے زیادہ یہ لوگ بدتر قرار پاتے ان کا انجام اور کفار کا آخرت میں یکساں ہے۔ بلکہ منافقوں کو عام کفار سے زیادہ عذاب ہوگا۔

ان خالص منافقوں کے علاوہ ایسے لوگوں کے لئے بھی نفاق کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جو زبان سے کلمہ پڑھتے ہیں اور دل سے ضروریات دین کے منکر بھی نہیں مگر نہ تو وہ دین کے فرائض پر عمل کرتے ہیں اور نہ گناہوں سے اپنے آپ کو بچاتے ہیں تو وہ اسلامی گروہ میں ہیں۔ مگر جذبہ ایمانی سے ان کے دل خالی اور حسن عمل سے ان کی زندگی محروم۔ ایسے ہی لوگوں کو قرآن پاک میں فاسق بھی کہا گیا ہے۔ اس عنوان میں جو آیات ہیں انکا ترجمہ سیکھ کر ہمیں اپنے متعلق خوب غور کرنا چاہئے کہ ہم میں ایسی باتیں تو نہیں پائی جاتیں جنہیں قرآن پاک نے منافقوں

کی خصوصیات میں شمار کیا ہو۔ اگر خیر انخواستہ ہم اپنے اندر ایسی باتیں پائیں تو ان کو دور کر کے اپنے آپ کو سچے انوس اور پکا مسلمان بنانا ہمارا فرض ہے۔

حَدَّثَنَا ۱ ﴿﴾

مِنَ النَّاسِ . بَعْضُ لَوْكَ يُخَادِعُونَ . دُھوکہ بازی کرتے ہیں ،
وَمَا يَخْدَعُونَ . نہیں دُھوکا دیتے ہیں ، مَا يَشْعُرُونَ . نہیں سمجھتے ہیں ،
لَا تَقْسِدُوا . مت فساد کرو ، مُصْلِحُونَ . اصلاح کرنے والے ،
السَّفَهَاءُ . بے وقوف لوگ ،

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَيَا أَيُّهَا الْآخِرُ وَمَا هُمْ
بِمُؤْمِنِينَ ۚ يُخَادِعُونَ اللّٰهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَمَا يَخْدَعُونَ
إِلَّا أَنْفُسَهُمْ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ ۚ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۚ فَازَادَهُمُ
اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝
وَلَا ذَاقِلَ لَهُمْ ۚ لَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ
مُصْلِحُونَ ۝ إِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن
لَّا يَشْعُرُونَ ۝ وَلَا ذَاقِلَ لَهُمْ ۚ آمَنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ
قَالُوا أَلَا نُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السَّفَهَاءُ ۚ إِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ السَّفَهَاءُ
وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ۝ (سورة البقرة - پارہ اول)



الْمُتَنَافِقُونَ - منافق لوگ، الْمُنَافِقَاتُ - منافق عورتیں،

يَقْبِضُونَ - بند رکھتے ہیں، نَسُوا - بھول گئے،

ہی حَسْبُہ۔ یہ کافی ہے اُن کو، لَعَنَہُ رَحْمَت سے دور کر دیا اُن کو،

عَنْ أَبِي مُقِيمٍ - دَامَتْ حَيَاتُهُ عَذَابُ

السَّافِقُونَ وَالْمُنْفِقُونَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ

بِالْمُنْكَرِ وَيَهْوُونَ عَنِ السُّعُرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ

سُئِلَ اللَّهُ فَزَيَّرَهُمْ وَإِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ○

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ

خَلَائِقٍ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۚ وَلَهُمْ

عَنْ أَبِي مُقِيمٍ ○

(سورة التوبة - يام ١٠٨)



وَهُوَ خَادِعٌ عَصَمٌ۔ اور وہ ان کو دھوکے کی سزا دینے والا ہے،

کُسنالی بست بن کر، یُرآءُوْنَ۔ دکھاوا کرتے ہیں،

مَنْ بَيْنَ بَيْنَ ذَٰلِكَ لَكُنَّ وَآلِهِ دَرْمِيَانِ مِیْنِ

لَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ ۚ إِنَّ لَكُمْ لَعِزًّا
وَلَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ ۚ إِنَّ لَكُمْ لَعِزًّا

لوگوں کی طرف، مَنْ يُضِلُّْ جس کو صحیح راہ سے دور کر دے

فلنُجْتَد۔ پس ہرگز نہیں پائے گا تو،

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَالِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا
قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ
وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ مُّذَبْذَبِينَ
بَيْنَ ذَلِكَ قُلُوبُهُمْ لَكَ إِلَىٰ هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ ط
وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ سَبِيلًا ۝

— (سورة النساء - پارہ ۵) —

— ﴿ ۴ ﴾ —

بَشِيرٌ - خبر دے دیجئے، یَتَّخِذُونَ - بناتے ہیں،
أَوْلِيَاءَ - یار و مددگار، مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ - ایمان
داروں کو چھوڑ کر، يَبْتَغُونَ - ڈھونڈتے ہیں،
عِنْدَهُمْ - ان کے پاس،

بَشِيرٌ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّهُمْ عَدَاوَا الْإِيمَانِ ۝ الَّذِينَ
يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ
يَبْتَغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝

— (سورة النساء - پارہ ۵) —

— ﴿ ۵ ﴾ —

الْمُتَرِّبِ - کیا دیکھاتو نے، يَزْعُمُونَ - دعویٰ رکھتے ہیں،

أَنْ يَتَحَاكَمُوا۔ یہ کہ فیصلے جائیں، اِلَى الطَّاعُوْتِ۔ سرش
 سردار کی طرف، اَنْ يُضِلَّهُمْ۔ یہ کہ گمراہ کرے اُن کو،
 يَصُدُّوْنَ۔ بچاتے ہیں، صُدُّوْذًا۔ بچکنا،

الْمُتَرَاتِلِ الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنْهُمْ اٰمَنُوْا بِمَا اُنْزِلَ
 اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَتَحَاكَمُوْا
 اِلَى الطَّاعُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْا اَنْ يَكْفُرُوْا بِهٖ وَيُرِيْدُ
 الشَّيْطٰنُ اَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلٰلًا لَّا بَعِيْدًا ۝ وَاِذَا
 قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلَى مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ
 رَاٰى السُّفٰهِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُّوْذًا ۝

— (سورۃ النساء - پارہ ۵) —

اِتَّخَذُوْا۔ بنایا اُنھوں نے، اٰیْمٰنَ۔ قسمیں، جَنَّةً۔ ڈھال
 صَدُّوْا۔ روکا اُنھوں نے، سَاءً۔ بُرا ہے،

اِذَا جَآءَكَ السُّفٰهُوْنَ قَالُوْا اِنَّمَا اَشْهَدُ اِنَّكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ
 وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لِرَسُوْلِهِ ۖ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ السُّفٰهِيْنَ
 لَكٰذِبُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْا اٰیْمٰنَ هُمْ جَنَّةٌ فَصَدُّوْا عَنْ
 سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ اِنَّهُمْ سَآءٌ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (المنفقون - پارہ ۶)

الشِّرْكُ

مشرک لوگ

شرک رب سے بڑا گناہ ہے اور شرک مخلوق میں رب سے زیادہ بد بخت۔ شرک کے لئے خدا کی رحمت و مغفرت کا دروازہ بند ہے اور اس کے لئے قطعاً ہمیشہ ہمیشہ عذاب جہنم ہے۔

شرک کہتے ہیں اللہ کی ذات یا اُس کے مخصوص صفات یا اس کی عبادت میں ذرہ برابر کسی کو شریک سمجھنے یا شریک بنانے کو جو شخص کئی خدا مانے یا کسی میں خدا کے صفات مانے یا خدا کے علاوہ کسی کی پوجا کرے وہ شرک ہے۔

شرک کی اصل بنیاد زیادہ تر فائدہ اٹھانے یا اپنے کو نقصان سے بچانے کے جذبے پر ہے۔ شرک انسان فائدہ حاصل کرنے یا اپنے کو نقصان سے بچانے کی غرض سے غیر اللہ کے ساتھ وہ معاملہ کرنے لگتا ہے جو صرف خدا کے لئے چاہئے تھا۔ اس طرح وہ دوسروں کو اللہ کا مقابل ٹھہرا کر خدا کی شان کو گھٹاتا ہے۔

اسی نفع و نقصان کے تصور پر ہندوستان میں شرک کی گرم بانٹاری ہے۔ یہاں سیکڑوں خوفناک درندے۔ سانپ اڑدے معبود ہیں۔ کھیتی باڑی میں کام آنے والے جانور مقدس و معبود ہیں۔ یہاں لاکھوں دیوی اور دیوتاؤں کی پوجا ہوتی ہے۔

سورج، آسمان، زمین، دریا، ہوا، کی پوجا ہوتی ہے۔ حالانکہ تمام چیزیں انسان کی خدمت اور انسان کے فائدے کے لئے پیدا کی گئی ہیں۔ اور یہ تمام چیزیں اللہ کے حکم کے مطابق انسان ہی کی خدمت میں لگی ہیں۔ مگر یہ انسان کی انتہائی حماقت اور اس کی انتہائی گمراہی ہے کہ وہ اپنے خادموں کی پوجا کرنے لگ گیا۔ ہندوستان میں بڑے بڑے ہاتھ، مصلح، برہمنی گذرے ہیں وہ سب ہمارے لئے قابلِ عزت انسان ہیں مگر ان کو دیوتا ماننا یا اوتار جاننا یا ان کی پوجا کرنا یہ قطعی شرک ہے ایک مسلمان ان کو قابلِ عزت اور لائقِ احترام مہبتیاں مان سکتا ہے۔ لیکن اگر وہ ان کو دیوتا یا اوتار ماننے لگے تو مشرک ہو جائیگا اور ایمان و اسلام کا ایک ذرہ اسے نصیب نہ ہوگا۔

شرک یوں تو ہندوستان کی قیدی گمراہی ہے مگر پہلے یہ گمراہی مشرکین ہی کے طبقوں تک محدود تھی۔ مگر اب جمہوری دور کے لئے تعلیم میں مشرکانہ عقائد و اعمال کا کافی زہر داخل کر دیا گیا ہے۔ کہنے کو تو یہ سب کچھ ہندوستانی قومیت اور ہندوستانی شہریت کے نام پر کیا جا رہا ہے مگر ہر ایک حقیقت شناس خوب سمجھتا ہو کہ یہ شرک کا ایک دام بھرتا زمین چھایا گیا ہے کہ موحّد قوم کے خود فراموش افراد اور ان کی نسلیں اس دام میں پھنس کر توحید قرآن سے اپنا تعلق کاٹ لیں۔ بہکد خوب سمجھنا چاہئے کہ اس دور کا

سب بڑا دین کش فتنہ شرک ہو۔ اور شرکانہ عقائد، شرکانہ تصورات اور شرکانہ اعمال و روایم سے اپنی نسلوں کو بچانا ہمارا سب بڑا دینی جہاد ہے۔

— ﴿۱﴾ —

لَا يَغْفِرُ لَهُمْ جَسَدُهُمْ، اَنْ يُشْرَكَ بِهِ۔ یہ کہ شرک کیا جائے
اُس کے ساتھ مَا دُونَ ذَلِكَ۔ ماسوا اس کے،
افترائی۔ بہتان باندھا، اِثْمًا عَظِيمًا۔ بڑا گناہ،
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ
ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ
افْتَرٰى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ (سورۃ النساء۔ پارہ ۵)

— ﴿۲﴾ —

فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيْدًا۔ پس تحقیق وہ گمراہ ہوا پرلے
برے کا گمراہ ہونا۔ اِنْ يَدْعُوْنَ۔ نہیں پکارتے ہیں،
مِنْ دُوْنِہ۔ اس کے سوا اِنَاثًا۔ عورتیں (یعنی دیویوں کو)
شَيْطَانًا مَّرِيْدًا۔ سرکش شیطان

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ
لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا

بَعِيدًا ۱۰ اِنْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهَا اِلٰهًا اِنْتَاهِ وَلَا تَدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۱۱ (سورۃ النساء - پارہ ۵)

— ﴿ ۳ ﴾ —

لَقَدْ كَفَرَ الْبَنۡتۡہِ تَحِقِّقْ کافر ہے، اُعْبُدُوا اللّٰہَ عبادت کرو اللہ کی
فَقَدْ حَرَّمَهُ۔ پس تحقیق کہ حرام کر دی۔ مَا وَہُ اس کا ٹھکانا
اَنْصَارِ۔ مددگار

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ
وَقَالَ الْمَسِيْحُ يَبْنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اَعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ
وَرَبَّكُمْ اِنَّہٗ مَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيۡہِ
الْجَنَّةَ وَمَا وَہُ النَّارُ مَا وَلَّيۡلُ الْمُنَظِّرِيۡنَ مِنْ اَنْصَارٍ
— (سورۃ المائدہ - پارہ ۶) —

— ﴿ ۴ ﴾ —

كَيْفَ يَكُوْنُ۔ کیسے باقی رہ سکتا ہے، عَاہِدُكُمْ معاہدہ کیا تم نے
فَمَا اسْتَقَامُوا لَکُمْ۔ پس جب تک وہ پابندی کریں تمہارے ساتھ
فَاسْتَقِيْمُوا لَہُمْ۔ پس تم بھی پابندی کرو ان کے واسطے،
يُحِبُّ۔ دوست رکھتا ہے، الْمُتَّقِيۡنَ۔ پرہیزگاروں کو،
كَيْفَ۔ کیسے انکا تعلق باقی رہ سکتا ہے۔ اِنْ يَّظْہَرُوْا عَلَیْکُمْ۔ اگر قابو
پاجائیں تم پر لَا یُرَقَّبُوْا۔ نہیں لحاظ کریں گے، اِلَّا۔ قرابت مندی

ذِمَّةً سَعَادَةً، يَرْضَوْنَ غُشَّ كَرْتِهِ، بِأَفْوَاهِهِمْ اِنْتِهَ
تَابِي۔ انکار کرتے ہیں، قُلُوبُهُمْ۔ ان کے دل،

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَمَلٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا
الَّذِينَ عَاهَدُوا عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا
لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ مُحِبُّ السَّاقِينَ ۝ كَيْفَ وَ
إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَقْبَلُوا فِيكُمْ إِلَّا ذِمَّةً ط
يَرْضَوْنَ كُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَابِي قُلُوبُهُمْ ۝ وَكَثَرَهُمْ فَسِقُونَ ۝
(سورۃ التوبہ - پارہ ۱۰-۸)

— ﴿۵﴾ —

اجْتَنِبُوا بَیْحَ الرِّجْسِ ناپاکی سے، مِنَ الْاَوْتَانِ۔ بتون کی،
قَوْلَ الزُّوْرِ۔ جھوٹ کہنے سے، حُنْفَاءَ لِلَّهِ۔ اللہ ہی کی طرف ہو کر،
فَكَانَ آخِرُ بَسْ گویا کہ وہ گر پڑا، مِنَ السَّمَاءِ۔ آسمان سے،
فَتَخَطَفَهُ۔ پس اُچکے ہیں، الطَّيْرُ۔ مردار خور پرندے، تَبَوَّءَ بِهٖ بَیْحَکَ
دیتی ہر اس کو، الرِّیْحُ۔ ہوا، فِی مَکَانٍ سَحِیقٍ۔ دور جگہ میں،

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْتَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّوْرِ
حُنْفَاءَ لِلَّهِ غَیْرَ مُشْرِکِیْنَ بِهٖ ۝ وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاِلٰهِ
فَكَانَ آخِرُ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخَطَفَهُ الطَّيْرُ اَوْ تَبَوَّءَ بِهٖ
الرِّیْحُ فِی مَکَانٍ سَحِیقٍ ۝ (سورۃ الحج - پارہ ۱۰-۱۴)

عِبَادُ الرَّحْمَنِ

اللہ کے نیک بندے

﴿ ۱ ﴾ -

عِبَادُ۔ بندے یَمْشُونَ۔ چلتے ہیں عَلَى الْأَرْضِ۔ زمین پر
هَوْنًا۔ وقار سے، خَاطَبَهُمْ۔ بات کریں اُن سے
قَالُوا سَلَامًا۔ کہیں صاحبِ سلامت

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا
وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝

تشریح :- اللہ کے نیک بندوں کی چال میں متانت اور خاکساری
ہوتی ہے۔ وہ متکبروں کی طرح اکڑ کر نہیں چلتے۔ اور اگر کوئی اُن سے
جہالت کی بات کرتا ہے تو اُس کے مُنہ نہیں کھلتے بلکہ صاحب
سلامت کہہ کر الگ ہو جاتے ہیں۔

﴿ ۲ ﴾ -

يَبْتَغُونَ رَاتٍ گزرتے ہیں لِرَبِّهِمْ۔ اپنے رب کے لئے
سُجَّدًا (ساجد کی جہ) سجدہ کرتے ہوئے وَقِيَامًا۔ اور کھڑے ہو کر
وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝

تشریح :- جب رات کو دنیا نیند اور آرام کے مزے لیتی ہوئی ہے

تو یہ لوگ اپنے رب کے حضور میں کبھی سجدہ کرتے رہتے ہیں اور کبھی باز ہٹ کر اُس کی یاد کرتے ہیں۔

﴿۳۷﴾

يَقُولُونَ كَيْتَ هِيَ اِصْرُ ثَمَّ، عَنَّا ابَّ جَهَنَّمَ دُوزَخِ كَاعْذَابِ
عَرَامًا چمٹنے والا، سَاعَاتِ بُرْسِ جِلْہِہِ، مُسْتَقَرًّا اُٹھرنے کی
مَقَامًا۔ رہنے کی

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اِصْرُثْ عَلْنَا ابَّ جَهَنَّمَ ۝
اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَاعَاتٌ مُّسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝
تشریح :- باوجود رات بھر کی عبادت و ریاضت کے خدا سے ڈرتے
رہتے ہیں اور دعا کرتے رہتے ہیں کہ خدا یا ہم کو دوزخ کے عذاب سے
بچانا۔ نیک بندوں کی اسی حالت کو قرآن پاک ہی میں ایک سری
جگہ یوں بیان کیا گیا ہے۔ کَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ
وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ۔ یہ لوگ رات کے بہت ہی کم حصہ میں
سوتے تھے اور صبح سویرے توبہ استغفار کرتے تھے کہ حق تو یہ ہے کہ
حق ادا نہ ہوا۔

﴿۳۸﴾

اَنْفَقُوا۔ خرچ کریں، لَمْ يُسْرِفُوا۔ نہ بجا اڑائیں،
لَمْ يَقْتَرُوا۔ نہ شغل کریں، قَوَامًا۔ سیدھی گزران،
وَالَّذِينَ اِذَا اَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتَرُوا

وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۝

تشریح :- یعنی اپنا مال ضرورت اور گنجائش کے مطابق خرچ کرتے ہیں دولت کو نہ فضول تماشوں اور گناہ کے کاموں میں اڑاتے ہیں اور نہ ضرورت کے وقت بخل اور خست سے کام لیتے ہیں۔ بلکہ خرچ کے معاملہ میں اعتدال کا خیال رکھتے ہیں۔

﴿ ۵ ﴾

لَا يَدْعُونَ - نہیں پکارتے ہیں، إِلَّا آخِرَ - کوئی دوسرا معبود، لَا يَقْتُلُونَ - نہیں قتل کرتے ہیں، حَرَّمَ - حرام کیا، لَا يَزْنُونَ - نہیں بدکاری کرتے ہیں، يَلْقَى - پڑے گا، آثَامًا - گناہ میں، يُضَاعَفُ - دگنا کیا جائے گا، يَخْلُدُ - ہمیشہ رہیگا۔ مُهَانًا - ذلیل کیا ہوا،

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ
النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ آثَامًا يُضَاعَفُ لَهُ
الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا ۝

تشریح :- اللہ کے بندے خدا ہی کو معبود مانتے ہیں۔ خدا کے سوا اور کسی کی بندگی نہیں کرتے وہ خون نہیں کرتے اور نہ زنا (بدکاری) کرتے ہیں۔ کیوں کہ یہ اتنے بڑے گناہ ہیں کہ اور گناہوں کے

مقابلہ میں ان کی سزا چو گئی ہے۔ ان گناہوں کو کرنے والے ہمیشہ ہمیشہ یا زمانہ دراز تک جہنم میں ذلیل و خوار ہو کر پڑے رہیں گے،



مَنْ تَابَ - جس نے توبہ کی 'يُبَدِّلُ' بدل دے گا،
سَيَّئَرَاتِهِمْ - ان کی برائیوں کو 'حَسَنَاتٍ' نیکیوں سے،
يَتُوبُ - پھر آتا ہے - مَتَابًا - لوٹنے کی جگہ،

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولَٰئِكَ
يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۖ وَكَانَ اللَّهُ
غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝

تشریح :- بڑے بڑے گناہ کے بعد جس نے صدق دل سے توبہ کی اور ایمان و عمل صالح کے ساتھ اپنی زندگی بسر کی تو خداوند تعالیٰ گناہ معاف فرما کر نیکیاں بخشے گا۔ کیونکہ وہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم والا ہے۔ اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لیتا ہے اور نیک کاموں میں لگا رہتا ہے تو وہ پھر اُس عزت کے مقام پر لوٹ جاتا ہے جو خدا کے نیک بندوں کے لئے مخصوص ہے۔

﴿ ۷ ﴾

لَا يَشْهَدُونَ - نہیں گواہی دیتے ہیں یا نہیں حاضر ہوتے ہیں،
الزُّورَ - جھوٹ یا ہر اکام، مَرُّوا - گزریں، اللِّغْوِ نَضِلْ كَا
كَرَامًا - شریفانہ طور پر

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللِّغْوِ
مَرُّوا كِرَامًا ○

تشریح :- اللہ کے بندے نہ جھوٹی گواہی دیتے ہیں نہ یہودہ
مخرب اخلاق مقامات میں جاتے ہیں اور اگر راہ میں کوئی لہو و لعب
ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں تو جلدی سے شرافت اور عزت کے ساتھ
آگے بڑھ جاتے ہیں۔ کیونکہ انھیں زندگی کے بڑے کاموں اور انسانی
فلاح و بہبود کے مشغلوں سے فرصت ہی نہیں ہوتی کہ وہ کھیل
اور تماشہ دیکھیں۔ پیسہ خرچ کر کے تماشہ دیکھنا تو درکنار۔ اگر سر
راہ مفت تماشہ بھی دیکھنے کو ملے تو اس کی طرف دھیان بھی
نہیں کرتے ہیں۔

﴿ ۸ ﴾

إِذَا جَبْ، دُكِرُوا - نصیحت کئے جائیں، بآيَاتِ
رَبِّهِمْ - اپنے پروردگار کی آیتوں سے، لَمْ يَخْسَرُوا - نہ گریں
صَمًا - برے، وَعُمَيَّا نًا - اور اندھے ہو کر،

وَالَّذِينَ إِذَا أَذْكُرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ كُمِيَ خِرٌ وَا
عَلَيْهَا صُغُرًا وَعُغَيَاتًا ۝

تشریح :- اللہ کے بندوں کو جب پروردگار کی باتوں سے
نصیحت کی جاتی ہے تو گوش ہوش سے سنتے ہیں اور نگاہ بصیرت
سے اُن کی حقیقت کو دیکھتے ہیں یہ نہیں کہ بہروں اور اندھوں
کی طرح بے خبر رہیں اور نصیحت سے کوئی فائدہ نہ اٹھائیں۔

﴿ ۹ ﴾

هَبْ - دے تو، مِنْ اَزْوَاجِنَا - ہماری عورتوں سے،
ذُرِّيَّتِنَا - ہماری اولاد، قُرَّةَ - ٹھنڈک،
اَعْيُنٍ - آنکھیں، اِمَامًا - پیشوا،

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا
وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ اِمَامًا ۝

تشریح :- اللہ کے بندے یہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ خدایا ! بیوی بچے
ایسے عنایت فرما جنہیں دیکھ کر آنکھوں میں ٹھنڈک اور دل میں
راحت ہو اور ہمیں ایسا پرہیزگار بنا کہ ہمارے خاندان اور دوسرے
لوگوں کے لئے ہماری زندگی اچھا نمونہ بنے۔ یہ ظاہر ہے کہ بھلے
مسلمان کا دل اُسی وقت خوش ہوگا جب اپنے اہل و عیال کو
خدا کا فرماں بردار دیکھے گا،

﴿ ۱۰ ﴾

أُولَٰئِكَ - وہی لوگ ' يُجْزَوْنَ - جزا دیے جائیں گے،
 الْغُرُفَةَ - بالاخانہ کا بھر و کہ ' بِمَا - بوجہ اس کے کہ،
 صَبَرُوا - ثابت قدم رہے وہ ' يُلْقَوْنَ - استقبال کئے جائیں گے،
 تَحِيَّةً وَسَلَامًا - دعا اور سلام سے، خَالِدِينَ ہمیشہ رہیں گے،
 حَسَنًا - اچھی ہے، مُسْتَقَرًّا - ٹھہرنے کے لئے،
 وَمُقَامًا - اور رہنے کی جگہ،

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرُفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلْقَوْنَ فِيهَا
 تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۖ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ حَسَنًا
 مُّسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝

تشریح :- اللہ کے یہ نیک بندے اپنے صبر اور تقویٰ کی
 وجہ سے جنت کے عالی شان محلوں کے وارث و مالک ہوں گے۔
 اہل جنت اور مقرب فرشتے دعا و سلام سے ان کا استقبال
 کیا کریں گے۔ اور رہے بڑی بات یہ کہ یہ لوگ جنت میں اللہ
 کی بے حساب نعمتوں اور رحمتوں سے ہمیشہ ہمیشہ فیض اٹھاتے
 رہیں گے، (سورۃ الفرقان - پارہ ۱۹ - رکوع ۶)



حکمت القرآن

قرآن کی حکیمانہ تعلیمات

— ﴿ ۱ ﴾ — ﴿ ۲ ﴾ —

قَضَىٰ عِلْمٌ كَرِيحًا. اَلَّا تَعْبُدُوا يَكْرِهَ عِبَادَتُكَ ذَا الْوَالِدَيْنِ. اِنْ اَبَا
اِحْسَانًا. بَهْلَانِ كَرُوْا اِمَّا يَبْلُغَنَّ اَلْكِبَرَ بَرَّ هَالِي كُو،
لَا تَنْهَرُوْهُمَا بِتَجْهَرُكَ اُنْ كُو، اِخْفِضْ. جَهَكَ دِي، جَنَاحِ
الدُّلِ. عَاجِزِي كَا كَنْدَهَا، رَبِّيَّانِي. اِلَا اُنْ دَدْنُوْنَ نِي مَجْهَكُو،
صَغِيْرًا جَهُوْا، اَعْلَمُ زِيَادَةً جَانَنِي وَالَا، فِيْ نَفْسِيْكُمْ تَهَارُ
دَلُوْنَ مِي، اِلَّا وَابِيْنَ. تَوْبَةً كَرَنِي دَالُوْنَ كِي نِي.

وَقَضَىٰ رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا
اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا
اَوْ لَا تَنْهَرُوْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ
لَهُمَا جَنَاحَ الدُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيْنِي صَغِيْرًا ۝ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نَفْسِيْكُمْ اِنْ تَكُوْنُوْا
صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِاَلْوَابِيْنَ غَفُوْرًا ۝

(سورۃ بنی اسرائیل)
(پارہ ۸ - ۱۵)

تشریح :- پروردگار کا یہ حکم ہے کہ صرف اُسی کی عبادت کرو۔ اور ماں باپ کی عبادت نہیں بلکہ اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ بوڑھے ماں باپ کے ساتھ بد سلوکی تو بہت بُری بات ہے اُن کی کسی بات پر اُف بھی مت کہو۔ اور نہ کسی بات میں جھڑکو۔ بلکہ اُن سے ادب کے ساتھ بات کرو اور ان کی خدمت اور آرام کے لئے عاجزی کے ساتھ حاضر رہو۔ ساتھ ہی یہ دعا بھی کرتے رہو کہ جیسے میرے ماں باپ نے بچپن اور کمزوری کے زمانہ میں مجھے نہایت پیار سے پالا اور سالے پروردگار ان پر تو بھی رحم فرما۔ اور انھیں اچھا اور خوش رکھ۔ تمھارا پروردگار تمھارے دلوں کی ہر بات خوب جانتا ہے۔ تم اگر نیکی کرتے رہو گے اور اللہ کی طرف رجوع رہو گے تو یقیناً بخشے جاؤ گے کیونکہ وہ بڑا بخشنے والا ہے۔



وَاٰتِـۤیۡہٗم مِّنْ ذَا الْقُرْبٰی قَرٰبَتٌ مِّنْ ذٰلِ السَّبۡۤیْلِ ۚ
لَا تُبَدِّلْ رِسْمَہٗۤمْ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۚ
کَہُوۡرًا ۚ اِنَّا نَکۡرِہُہٗ ۚ اِذَا نَکَرۡتُمُوۡہُمۡ
اَبۡتَغَا رَحِمَۃً ۚ ہرانی کی انتظاریں نَزَّجُوۡہَا ۚ
تو اس کی، قَوْلًا مِّسُوۡرًا ۚ نرم بات،

وَاٰتِـۤیۡہٗم مِّنْ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّہٗۤمۡ وَالْمَسٰکِیۡنَ وَابۡنَ السَّبۡۤیْلِ ۚ
تُبَدِّلْ رِسْمَہُمۡ ۚ اِنَّ الْمَسٰکِیۡنَ کَاۡنُوۡا اِخۡوَاۡنَ الشَّیْطٰنِ

وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝ وَإِنَّمَا تَعْرِضُ عَنْهُمْ
 ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ كُفُوًا مِّسُورًا ۝
 (سورہ بنی اسرائیل - پارہ ۱۵-۱۶)

تشریح :- اللہ کا یہ بھی حکم ہے کہ قرابت مندوں محتاجوں اور مسافروں کا جو حق ہو اُس کو برابر ادا کرتے رہو اور اپنے مال سے ان کی مدد کیا کرو اور کبھی بھی مال کو بے جا طور پر مت اڑاؤ۔ بے جا طور پر مال اڑانے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ اور یہ شیطان رب کا بڑا ہی ناشکر ہے۔ اگر بھلا پاس پیسہ نہیں ہے جس کی وجہ سے تم قرابت مندوں محتاجوں اور مسافروں کو کچھ دینے سے مجبور ہو اور تمہیں اللہ کی نمرانی سے آئندہ مال دولت ملنے کی امید ہے تو ایسی حالت میں ان ضرورت مندوں سے نرم اور بھلی بات کہہ دیا کرو،

— ﴿ ۲۷ ﴾ —

لَا تَجْعَلْ يَدَكَ يَدًا ذَاتًا ۖ ابْنَاهُ مَغْلُولَةً ۚ بَدِّهَاهُ
 إِلَىٰ عُقْبِكَ ۖ اِنِّهٖ كَرْدَنُ كَسَاةٍ ۚ وَلَا تَبْسُطْهَا ۚ اَدْرَمَتْ كَهْلُ
 اُس كُو ۚ فَتَقْعُدَ ۚ اِسْ بِيْطُ جَائِغًا ۚ مَلُومًا ۚ الزَّامُ كَهِا ۚ
 حَسُوْرًا ۚ اِا رَاهُو ۚ يَبْسُطُ كَسَادَهُ كَرَاهِي ۚ يَقْدِرُ سِتْكَ كَرَاهِي ۚ

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً ۚ اِلَىٰ عُقْبِكَ ۚ وَلَا تَبْسُطْهَا
 كُلَّ الْبَسِطِ ۚ فَتَقْعُدَ ۚ مَلُومًا ۚ حَسُوْرًا ۚ اِنِّهٖ كَرْدَنُ كَسَاةٍ ۚ

يَسْطُرُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ

خَبِيرًا بَصِيرًا ○ (سورہ بنی اسرائیل - پارہ ۸-۱۵)

تشریح: خدا کا یہ بھی فرمان ہے کہ خرچ کرنے میں ہمیشہ میانہ روی اختیار کرو۔ نہ تو بالکل اپنے ہاتھوں کو گردن میں باندھ لو کہ کنجوسی کی وجہ سے کچھ خرچ ہی نہ کرو اور نہ اپنے ہاتھوں کو بالکل کھول دو کہ جو کچھ ہو سب خرچ کر ڈالو۔ اگر تم کنجوسی کرو گے تو لوگ تم پر ہی الزام کھینگے کہ کنجوس ہو۔ اور اگر سب کچھ لٹا دو گے تو خالی ہاتھ مفلوک اور عاجز ہو رہ جاؤ گے۔ یہ خوب یاد رکھو کہ خرچ کے معاملہ میں میانہ روی کا حکم اُسی خدا نے دیا ہے جس کے قبضہ میں رزق، مال و دولت کا گھٹانا اور بڑھانا ہے۔ لہذا اُس کے حکم کی تعمیل کر کے تم خوش حال بن سکو گے، پھیلی یا حد سے گزری ہوئی عطا و بخشش سے خوش حالی نہیں نصیب ہوگی۔

— ﴿ ۴ ﴾ —

لَا تَقْتُلُوا۔ مَن قَتَلَ كَرُوا خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ بَغْلَى خَوْفٍ

نَزَقُكُمْ۔ رزق دیتے ہیں ہم ان کو ایسا کہ تم کو،

خَطَا کَبِيرًا۔ بڑی خطا،

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ

إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيرًا ○ (سورہ بنی اسرائیل - پارہ ۸-۱۵)

تشریح: عرب میں بغلی کے خیال سے بہت سے لوگ اپنی اولاد کو

مار ڈالتے تھے، عرب کے علاوہ آج بھی بہت ایسا ہوتا ہے کہ غربت اور فاقہ کشی
مجبور ہو کر بعض لوگ اپنے بچوں کو مار ڈالتے ہیں۔ اللہ نے اس کو سختی سے
منع فرمایا ہے کہ اپنی اولاد کو مفلسی کے خیال سے نہ مار ڈالو کہ ہم ہی
اُن کے اور تمہارے رزق دینے کے ذمہ دار ہیں۔ ہم حسب مصلحت
اور بقدر ضرورت خود رزق پہنچاتے ہیں۔ ہم نے زندگی دی ہے تو
رزق بھی دینگے۔ تم روزی کی کمی سے ڈر کر ان کی زندگی مت ختم کر دینا
بہت برا گناہ ہے۔

— ﴿۵﴾ —

لَا تَقْرَبُوا مِمَّا قَرِيبَ جَاؤُ، الَّذِي بَدَّكَ رِيءُ فَأَحْشَہٗ بَحِيَّانِ
سَاءَ۔ بُرَّانِ سَبِيلًا۔ رَاسَہٗ

وَلَا تَقْرَبُوا الزَّوْاۓَ اِنَّہٗ كَانَ فَاَحْشَہٗا وَسَاءَ سَبِيلًا ۝ ۱۵
تشریح :- زنا کرنا ایسا بُرا کام ہے کہ اس میں مبتلا ہونا تو بڑی بات ہے
اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔ یعنی کوئی ایسا کام نہ کرو جس سے زنا کی راہ نکلے
نہ کسی عورت پر بُری نگاہ ڈالو، نہ گانا سنو، نہ سینا دیکھو اور نہ ناچ رنگ
کی خفایوں میں شریک نہ ہو نہ بُری بریس کسی عورت کے نزدیک جاؤ کیونکہ
یہی باتیں ہیں جن سے آدمی زنا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ خوب یاد رکھو
کہ زنا بڑی بھائی کا کام ہے اور بہت بُرا راستہ یعنی جہنم کا راستہ ہے۔

— ﴿۶﴾ —

حَرَّمَ۔ حَرَام کیا ہے، لَوْلَیَّہ۔ اُس کے وارث کو، مُسْلَطَانًا۔ زور و اختیار

فَلَا يُسْرِفَ - پس حد سے نہ بڑھے

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ وَمَنْ قُتِلَ
مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيٍّهُ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفُ فِي
الْقَتْلِ ۚ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل - پانچواں)
تشریح: اللہ نے انسان کا خون بہانا حرام کیا ہے۔ لہذا کسی کو ناحق
قتل نہ کرنا چاہئے۔ اور اگر کوئی ناحق مار ڈالا جائے تو اللہ تعالیٰ نے اس کے
دارثوں کو اختیار قصاص بخشا ہے۔ اب دارثوں کو بھی چاہئے کہ
قصاص میں حد سے نہ بڑھیں کہ قاتل کے علاوہ اس کے دوسرے
عزیزوں کو بھی قتل کر ڈالیں یا خود قاتل کی لاش کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا
یا اس کی بے عزتی کریں۔

﴿ ۷ ﴾

حَتَّىٰ يَبْلُغَ ۚ یہاں تک کہ پہنچ جائے، اَشَدُّ ۙ - اپنی جوانی کو،
اَوْفُوا ۙ - پورا کر دو، مَسْئُولًا ۙ - پوچھا ہوا،

وَلَا تَقْرَبُوا مَا لَيْسَ بِكُمُورًا ۚ اَلَّذِي هِيَ اَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ
اَشَدُّ ۙ س ۙ وَاَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۝

(سورہ بنی اسرائیل - پارہ ۸ - ۱۵)

تشریح: یتیم کا مال اگر تمھاری نگرانی میں ہو تو اسے ہاتھ بھی نہ لگاؤ
ہاں اگر اس مال کی حفاظت اور یتیم کی پرورش مقصود ہے تو اس میں

تصرت کر سکتے ہو۔ اور جب یتیم جوان ہو جائے اور اپنے نفع و نقصان کو سمجھنے لگے تو اس کا مال اُس کے حوالہ کر دو اور عہد کو پورا کر دہ عہد کسی سے بھی کیا ہو خواہ اللہ سے یا بندوں سے۔ یاد رکھو عہد نہ پورا کرنے والوں سے قیامت میں سخت باز پرس ہوگی۔

— ﴿٨﴾ —

الْكَيْلَ بِمِائَةٍ كَلْتُمْ نَافِرًا دُونَكُمْ، زِنُوا تَوَلُّوا
الْقِسْطَ اسِ تَرَاوُ، الْمُسْتَقِيمِ سِدْهِ، تَاوِيلًا اِنْجَامِ
وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كَلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطِ اسِ
الْمُسْتَقِيمِ ذَلِكْ خَيْرٌ وَاَحْسَنُ تَاوِيلًا ﴿٩﴾ (پارہ ۱۰)
ترجمہ: ناپ اور تول میں کمی اور خیانت مت کرو۔ جب ناپ کر دو تو ٹھیک ٹھیک ناپو۔ اور صحیح ترازو سے تولو۔ یہ ٹھیک ٹھیک ناپ اور تول تمہارے لئے باعث نفع اور انجام میں ہر لحاظ سے بہتر ہوگا۔

— ﴿٩﴾ —

لَا تَقْفُ، نَظِيْرًا، السَّمْعَ، الْبَصَرَ، الْفَوَادَ، دَلْ، كَانْ عَنْهُ مَسْئُولًا، اس میں سے ہر ایک کی بابت پوچھ گچھ ہوگی،

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ

وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝ (پارہ ۱۵)
 تشریح: بے تحقیق بات نہ کہو نہ محض سُنی سنائی باتوں پر اُٹکل چجو
 فیصلہ کرو۔ کان، آنکھ، عقل اللہ نے اس لئے دیے ہیں کہ ہر طرح
 تحقیق کرنے کے بعد کاموں کے لئے قدم اٹھاؤ۔ خوب یاد رکھو اللہ
 نے جتنی قوتیں دی ہیں ان کی بابت سوال اور محاسبہ ہوگا کہ تم نے
 ان کے صحیح صحیح کام لیا تھا یا نہیں۔

— ﴿۱۰﴾ —

لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ
 ظُلُمَاتٍ لَّنْ تَبْلُغَ ۚ هَرَّزَنَ پُورے گاتو، الْجِبَالِ ۚ پھاڑوں تک
 طُورًا لِّمَبَانِي ۚ كُلُّ ذَلِكَ ۚ یہ باتیں سَیِّئَةٌ ان میں
 ہر ایک کی بُرائی، مَكْرُوهًا ۚ ناپسند، فَتَلْقَ ۚ پس ڈالاجائیگا تو
 مَلُومًا ۚ الزام لگایا ہوا، مَدْحُورًا ۚ ڈھکیلا ہوا۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ
 الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۝ كُلُّ ذَلِكَ ۚ
 سَیِّئَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۚ ذَلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ
 إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۚ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
 آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ۝ (سورۃ اسراء ۱۷)

تشریح :- زمین پر اگر مت چلو جیسے کہ مغرور لوگ چلتے ہیں۔ پاؤں پٹک پٹک کر سینہ تان کر اور خواہ مخواہ اپنی گردن کو زیادہ بلند کر کے چلنے سے کوئی نفع نہیں نہ تو پاؤں پٹک پٹک کر چلنے سے زمین بھٹ جائیگی اور نہ سر اونچا کر کے چلنے سے کوئی پہاڑوں کے برابر ہو جائیگا۔ بس جو جیسا ہو ویسا ہی رہیگا۔ ہاں ایسا شخص دوسرے انسانوں کی تذلیل کرتا ہے اور ان کو تکلیف دیتا ہو جو آخر کار باہمی دشمنی کا سبب بنتا ہو اور اس کا نتیجہ فساد ہوتا ہے۔

یہ جتنی باتیں بیان ہوتی ہیں ان میں ایک بڑی بات اللہ کی سبزی کی باعث ہے اور یہ تمام علم و حکمت اہل تہذیب و اخلاق کی باتیں ہیں جن کی پروردگار عالم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی بھیجی ہے۔ اس وحی ربانی کے بعد بھی اب کوئی خدا کے علاوہ کسی کو معبود نہ بنائے اور وہ شرک میں مبتلا ہو تو اس کا ٹھکانا بس جہنم ہی ہے۔

قرآن کی اعلیٰ حکیمانہ تعلیمات کا خلاصہ

- (۱) اللہ ہی کی بندگی اور پوجا کرو (۲) ماں باپ کے ساتھ بہتر سے بہتر سلوک کرو،
- (۳) رشتہ داروں غریبوں اور مسافروں کا حق ادا کرتے رہو (۴) فضول خرچی مت کرو (۵) بخیل نہ ہو اور نہ حد سے زیادہ فیاض بلکہ ضرورت کے موافق خرچ کرو (۶) اپنی اولاد کو نہ مار ڈالو (۷) زنا کے قریب بھی نہ جاؤ (۸) کسی کا خون ناحق نہ بہتا
- (۹) یتیم کے مال کی حفاظت کرو (۱۰) وعدہ پورا کیا کرو (۱۱) ناپ اور تول میں کمی بیشی نہ کرو (۱۲) سنی سنائی باتوں کے پیچھے نہ پڑو (۱۳) غرور کے ساتھ اڑ کر منت چلو (۱۴) خدا کے علاوہ کسی کو معبود نہ بناؤ (۱۵) گیم حکیمانہ باتیں اللہ تعالیٰ نے

دعائی کے ذریعہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منجالی ہیں

مصنوعات القرآن

انسانوں کی بنائی ہوئی ایسی چیزیں جن کا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا ہے

اس باب کا مقصد ان آیتوں کا ترجمہ سکھانا ہے جن میں انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کا ذکر ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی غرض ہو کہ پڑھنے والے صنعت و حرفت کی اہمیت کو سمجھیں اور حلال روزی حاصل کرنے کے لئے مختلف دستکاریوں کی طرف خاص طور پر توجہ کریں۔

— ﴿۱﴾ —

الْأَوَّابُ آبُ غُرٍّ أَبَارِيقُ لَوْطُ، كَأْسٌ بِيَالِهٍ كَلَّاسُ
مَعِينٌ سَائِغٌ يَانِي، أَبَوَّابُ دُرْدَانُ ثِيَابُ كِطْرُ
أَسَاوُرُ بَهْتِ كَنْكُنُ، سِوَارُ أَيْكُ كَنْكُنُ، حُلُوَا پَسَنَائِ گئے،
سُنْدُیسِ بَارِیکِ شِمِ اسْتَبْرِقُ، گارُہارِ شِمِ یَکْفَلُ، پرورش میں لے
اَقْلَامُ، بہتے تلم، الْوَاحُ تَحْتِیاں تَخْتِ، دُسُرُ کیلیں،

يَطْوِفُونَ عَلَيْهِمْ بِالْأَوَّابِ وَالْأَبَارِيقِ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ
أَدْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ - عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٌ
خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّو السَّوَارِ مِنْ فِضَّةٍ - اِذْ يُلَاقُونَ
اَقْلَامَهُمْ اِيْهِمْ يَكْفَلُ هَرِيْمٌ وَكَمَا سَكَتَ عَنْ مُّوسَى الْغَضَبُ
اَخَذَ اَهْلُ الْوَاحِ، وَحَسَلْنَا هُ عَلَى ذَاتِ الْوَاحِ وَدُسُرِ

— ﴿۲﴾ —

اَسْلَحَةُ بَهْمِيَّاتٍ لِيَاخُذُوا لِيْ سِحْرًا - بَجَاؤِ
اَصْنَامٍ - بُتٍ اُجْنِبْنِيْ بِمَا تَوْجَّهْ مِهَادًا - يَجْهِنَا
اَوْتَادًا - كَهْنَةً بَيْتٌ كَهْرُ بُرُوجٍ - بُجَيَا
صَوَامِعُ تَكِيْ خَانَقَايْنِ بَيْعُ عِبَادَتِ خَانِ صَلَوَاتٍ - نَمَازِ كِيْ كَبِيْرٍ
تَمَازِيْلُ - مَجْمَعُ مَوْرِيَّاتٍ عَاكِفُوْنَ - پُرسے رہنے والے

وَلِيَاخُذُوا وَاحِدًا رَّهْمًا وَاَسْلَحَتَهُمْ - اَلَمْ يَجْعَلِ الْاَرْضَ رَضًا
مِهَادًا وَاَوَّاجِبَالَ اَوْتَادًا وَاُجْنِبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ
الْاَصْنَامَ - فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هَذِهِ الْبَيْتِ - وَالسَّمَاوَاتِ
الْبُرُوجِ - وَكُوْلَا دَفَعُ اللّٰهُ النَّاسَ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ
لِّهٰذَا مَتَّ صَوَامِعُ وَبَيْعُ وَصَلَوَاتٍ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ
فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا - فَاٰهِنَا السَّمَاوَاتِ لَنِيْ اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُوْنَ

— ﴿۳﴾ —

الْجَارِيَّاتِ كَشِيَّاتٍ تَمِيْنُ وَالِيْ لِّيْسُرَ اَسَانِيْ سَ جَدَا اُرْدُوْا
اَنْ يَّنْقَضَ - يَكْهَرُ كَرْطُ كَحَارِيْبُ قَلْعُ جَفَانُ بَطَّةٌ بَطَّةٌ
لَّكِنْ اَلْجَوَابُ حَوْضُ اَلْجَوَارِ - جِهَانُ السَّنَشَاةُ - بَلَدُ
كَالْاَعْلَامِ - پھاڑوں کی طرح جَلَدَةُ - کوڑا، فَاجِلِدُ - واپس مارو
مِائَةً - تُو، جَلَدِيْبُ - چادریں، يَدُنَيْنِ - قریب ہیں لَطَاكُ رَيْنِ

وَالْحَارِيَّاتِ يَسَرًّا - فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَ
 يِعْمَازُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبٍ وَتَسَائِيلٍ وَجَفَّازٍ كَانُجُوا
 وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ - الزَّانِيَةُ
 الزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ
 يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِرِزْوَانِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ
 يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبٍ هُنَّ

— ﴿٣٧﴾ —

جَبَالُ رِيَان عَصِي لَأُطْمِئِنُّ حَرِيْرُ رِشْمِ حَلِيَّةُ زِيور
 خُبْرُ رُوْنِ خِيَامُ خِيَمَةُ دَرَاهِمُ چاندی کے سکے پرو
 دِيْنَارُ اشرفی لَا يُؤَدِّيهِ نہیں ادا کرے گا اُس کو

فَالْقَوَاعِبُ حَالَهُمْ وَعَصِيَهُمْ - وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا
 جَنَّةٌ وَحَرِيرًا - وَتَسْتَحْيِي جُورًا مِنْهُ حَلِيَّةُ الْجَلُّ فَوْقَ
 رَأْسِ خُبْرًا حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ شَرُوهُ
 بِثَمَنٍ بَخِيسٍ دَرَاهِمٌ مَعْدُودَةٌ وَمِنْهُمْ مَن
 إِنْ تَامَنَهُ يَدِيْنَارُ لَا يُؤَدِّيهِ إِلَيْكَ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ

تَنَالِ يَلِے رِصَاحُ نِيزِے، وَبَرُّ الْحَدِيدِ لُپے کی چادر
 زُجَاجَةُ شیشہ زَرَابِيُّ قَالِنِيسُ، رَیْتُ تِلْ

سَجْنٌ قِدْرَانُ فَتَيَانِ دُجْوَانِ سَرَابِيلُ بَاسِ
قَطْرَانِ كَنْدَمَكِ سِرَاجُ جِرَافِ وَهَاجِرُ رُوشِ

تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَا حَكْمُ - ائْتُونِي زَبْرُ الْحَدِيدِ
الْمُصْبَاحُ فِي زَجَاجَةٍ - وَزَرَّابِي مَبْتُونَةٌ - يَكَادُ
زَيْتُهَا يُضَيُّ وَلَوْلَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ - دَخَلَ مَعَهُ
السَّجْنُ فَتَيَانِ - سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطْرَانِ -
جَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا -

— ﴿ ٦ ﴾ —

سَرَادِقُ قَنَاتٍ سُرُرُ سَرِيرٍ يَنْكُ السَّرْدُ كَرُونَا
سَفِينَةٌ كَشَى سِقَايَةٌ - يَمْلَأُ نَابُ سَقْفٍ حِجَّتِ
سَكِينٌ - جُجْرِي

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهَا هُمْ سَرَادِقُهَا
فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ - قَدَّرْنَا فِي السَّرْدِ وَأَعْمَلُوا صَالِحًا -
أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ - فَلَسَّاجَهُزَهُمْ
بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةُ فِي رَحْلِ أَخِيهِ - جَعَلْنَا
السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا - وَأَتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْ سَكِينًا

— ﴿٨﴾ —

سَلَاسِلَ - زنجیر، اَعْلَاقًا طَوْقَ سَلَمٍ - سیرھی سَوَاطِیْ کَوْرًا،
سُنْدُسٌ کَا طَاطِیْمٌ صُحُفٌ صَحِیْفَةٌ کِتَابُ الصَّرْحِ - محل،
صَوَامِعُ - گرجا، عَرْشٌ - تخت، عَصَا - لٹھی،

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلًا أَعْلَاقًا وَسَعِيرًا،
أَمَلَهُمْ سَلَمٌ یَسْتَمِعُونَ فِیْهِ، فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ
سَوَاطِعًا اب، عَلَیْهِمْ ثِیَابٌ سُنْدُسٌ خُضْرٌ وَاسْتَبْرَقٌ
إِنَّ هَٰذَا الْفِی الصُّحُفِ الْأُولَى، قِیلَ لَهَا إِذْ خِلَى الصَّرْحِ
كَوْكَادِفَعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُمْ مَتَّ صَوَامِعُ وَبِیْعٌ،
ذُو عَرْشٍ عَظِیمٌ، مَا لَئِكَ بِیَمِیْنِكَ یَا مُوسَى قَالَ هِیَ عَصَا

— ﴿٩﴾ —

غَزَلٌ - دھاگہ بوت، فِرَاشٌ - فرش، فُلُکٌ - کشتی،
مَوَآخِرَ - پچاٹنے والی، قُدُورٌ - قُدُر، دِیْکُ رَاسِیَاتِ - گری ہو
قَرَاطِیْسُ - قِرَاطِیْسُ کاغذ، قَصْرٌ - محل، مَشِیْلٌ - بلند مضبوط،
قَلَائِدُ - قَلَادَة - ہار، قِیَیْصُ - کرتا، قَوَارِیْرُ - آئینے،
قَابُ قَوْسَیْنِ - دو کمانوں کے فاصلہ کے برابر، خَاوِیَّةٌ - گر پڑنے والا،
عُرُوشٌ - چھتوں، بَیْرٌ مَعْطَلٌ - کنواں چھوڑا ہوا، اَلْهَدَیْ - قربانی کا
لَا تَكُونُوا كَالَّذِیْ تَقْضَتْ غَزَلُهُمْ، جَعَلَ لَكُمْ اَلْاَرْضَ فِرَاشًا،

وَتَرَى الْفُلَ مَوْخَرَفِيهِ، وَقُدُورٌ رَاسِيَتٍ،
 تَجْعَلُونَهُ قَرَارِطِينَ، وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا، وَ
 بَارٌّ مَعْطَلَةٌ وَقَصْرٌ مَشِيدٌ، لَأَتُجَلَّوْا شَعَائِرَ اللَّهِ وَ
 لَا الشُّهُرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ، إِنْ كَانَ
 قَيْصُصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَوَّارِيْرًا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا
 تَقْدِيرًا، كَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى،

— ﴿ ۹ ﴾ —

مِزَاجُهَا. اُنْكِ لُونِي كَافُورًا كَافُورًا كُرْسِيٌّ كُرْسِيٌّ لِبَاسٌ لِبَاسٌ
 دُرِّيٌّ خَيْطٌ دِهَاقٌ مَسَاجِدًا مَسْجِدًا مَشْكُوءَةٌ طَاقِحَةٌ
 كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
 وَجَعَلَنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا، حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ
 إِنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ أَحَدًا، مَثَلُ
 نُورٍ لَا كَمِشْكُوءَةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ،

— ﴿ ۱۰ ﴾ —

مِصْبَاحٌ بِنُورٍ مِصْبَاحٌ چَرَاغ، مَصَانِعُ مَحَل، مَعْرُوشَاتِ
 طَبِیوں پر چڑھائے ہوئے، مَقَاتِلُ کُنْجیاں، دَابَّةُ الْأَرْضِ زین کے
 کِڑے، مِثْرَاقٌ لَاطِحٌ، مِيزَانٌ ترازو، مِلْدَادٌ روشنائی

تَفِدَ خَيْرُ مَوَاجٍ تَمَارِقُ غَالِيَةٍ وَرِقٌ يُكْتَرَى نَعْلَيْنِ جَمْعِ
 وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَتَجَنَّدُونَ مَصَابِعَ
 نَعْلَكُمْ تَخْلُدُونَ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَعِنْدَهُ
 مَفَازُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ
 الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ وَأَقِيمُوا الزُّنُوبَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَحْسِرُوا
 الْمِيزَانَ تَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِثْدَادًا
 لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ فَأَبْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ
 هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ اخْلَعْ نَعْلَيْكَ

حَرَابٌ دَلُوٌّ دَلُوٌّ آدَلِيٌّ لَكَايَا الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى بِضَبْطِ الْمَدِّ
 مَعَارِجُ بِطَرِيحٍ يَظْهَرُونَ بِطَرَفِهِمْ نَفَقَاتُ نِيسَانٍ يَتِيهِمْ
 صَوَاعِقُ مَقَرَّتَيْنِ جَكَرُ مَيْمَنُ الْأَصْفَادِ بِخَيْرِ صِيَاصِي طَلْعِ
 ظَاهَرُوا بِدَلِكِ الْأَمْوَالِ رَفَرِ مَسَدِ عَقْبَرِي عَجَبِي
 قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْحَرَابِ فَادَلِكُ لَوْ أَنَّ اسْتَسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى
 مَعَارِجُ عَلَيْهِ يَظْهَرُونَ نَفَقَاتُ صَوَاعِقِ السَّيَالِكِ مَقَرَّتَيْنِ
 فِي الْأَصْفَادِ وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوا هُمْ مِنْ أَهْلِ الْكُتُبِ
 مِنْ صِيَاصِيهِمْ تَنْبِثُ بِاللَّهْنِ مُتَكِعِينَ عَلَى
 رَفَرِ خُضِرٍ وَعَجَبَرِي حَسَانِ

کَذَّابٌ جَمَلًا، الْاَتَقُونَ کیا نہیں دیتے ہو، اَرْذَلُونَ کہنے لو
 طَارِدٌ بھگانے والا، لَمْ تَلْتَنِي نہیں باز آیا تو، الْمَرْجُومِينَ نِگاہ
 کئے ہوئے، الْفُلُكِ الْمَشْحُونِ بھری ہوئی کشتی،

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۖ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ
الَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ
وَاطِيعُونَ ۖ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا
عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَاطِيعُونَ ۖ قَالُوا أَنُؤْمِنُ
لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ۖ قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ۖ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَو تَشْعُرُونَ ۖ
وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۖ
قَالُوا لَيْنَ لَمْ تَنْتَهِ يَنُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۖ
قَالَ رَبِّ إِنِّي قَوِّمْنِي لَكَ أَبَوَيْنِ ۖ فَاقْتَرَبْتَنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْنًا

وَيَجْنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ
 فِي الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ۝ ثُمَّ أَعْرَقْنَا بَعْدَ الْبَاقِينَ ۝ إِنَّ
 فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۚ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ
 رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ (سورة الشعراء - پارہ ۱۹)

قصہ ہود علیہ السلام

تَبْنُونَ۔ بناتے ہو تم رِبِّع۔ اونچی زمین، تَعْبَثُونَ۔ کھیل کرتے ہو،
 مَصَانِعَ غُرُثَا مَحَلَاتٍ بَطَشْتُمْ پکڑتے ہو جَبَّارِينَ زبردستی
 کرتے ہو، اَمَلَكُم۔ مدد کی تمھاری اَنْعَامٍ مویشی عِیُونِ چشمے
 خُلُقِ الْاَوَّلَیْنِ۔ عادت اگلے لوگوں کی

كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِينَ ۖ اِذْ قَالَ لَهُمُ اخُوهُمُ هُوْدٌ اَلَا
 تَتَّقُوْنَ ۚ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِیْنٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْا ۚ
 وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ
 اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ۚ وَتَتَّخِذُوْا مَصٰنِعَ لَعَلَّكُمْ
 تَخْلَدُوْنَ ۚ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبّٰرِیْنَ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
 وَاَطِیْعُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنِّیْ اَمَلَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۚ اَمَلَّكُمْ
 بِاَنْعَامٍ وَبَنَیْنِ ۚ وَجَنِّتْ وَّعِیُوْنَ ۚ اِنِّیْ اَخَافُ عَلَیْكُمْ
 عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ ۱۵ ۚ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَیْنَا اَوْ عَظَّتْ اَمْلَکُ

تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ۚ إِنَّ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۚ وَمَا
نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ۚ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۚ إِنَّ فِذَلِكَ
لَآيَةً ۚ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ
لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ (سورة الشعراء - پارہ ۱۹)

قِصَّةٴ صَالِحٍ عَلَيَّ السَّلَامِ

طَعْمُهَا اس کا خوشہ ہضمیہ ملائم، تَنَجِّتُون۔ تراشتے ہو،
فِرْہائِن۔ تکلف کرتے ہوئے الْمَسْحَرِیْنَ۔ جادو کے ہونے لوگ،
شَرِب۔ پانی پینے کی باری، لَا تَمْسُوْهَا۔ مت چھیڑو اس کو،
عَقَرُوْهَا۔ کاٹ ڈالو اس کو،

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۖ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ ۙ أَتَتَّقُونَ ۚ
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۖ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ
مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنِ اجْتَرَىٰ إِلَهُ عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَتَتْرَكُونَ فِي مَا هُمْنَا
أَمِينِينَ ۚ فِي جَنَّتِ وَعُيُونٌ ۚ وَزُرُوعٌ وَخُلٌّ طَعْمُهَا هَضِيمٌ ۚ
وَتَنَجِّتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فِرْہَائِنَ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۚ
وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۚ الَّذِينَ يَفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
وَلَا يُصْلِحُونَ ۚ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمَسْحَرِينَ ۚ مَا أَنْتَ إِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَأْتِ بِآيَةٍ ۚ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ قَالَ هَذَا

نَاقَةٌ لَهَا شَرْبٌ وَلَكُمْ شَرْبٌ يَوْمَ مَعْلُومٍ ۚ وَلَا تَسْوَأْهُمَا بِسَوَاءٍ
فِي أَخَانِكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ فَعَقَرُوهُمَا فَاصْبَحُوا نَادٍ مِّنَ
فَأَخَذَ اللَّهُ الْعَذَابَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۚ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ
مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ (الشعراء: ۱۹)

قِصَّةُ لُوطَ عَلَيْهِ السَّلَام

اللَّهُ كَرَّانٌ مَرَّةً، تَكَرَّرُونَ جُحُورَتُهُ هُوَ عَدُوٌّ عَدُوٌّ
مِنَ الْفَالِئِينَ بِنِزَارِ مَنَ وَالْوَلِيِّ، عَجُوزًا أَبْهِيًا، الْغَابِرِينَ بَانِي
بِهِنَّ وَالِي دَمَرْنَا، اِرْكُضْهِمْ كَرِيهًا، اَمْطَرْنَا بِرِسَالِهِمْ
كَذَبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ
الْأَنْتَقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
اتَّاتَوْا اللَّهَ كَرَّانٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ وَتَكَرَّرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ
رَبُّكُمْ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ۝ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ
تِلْكَ يَاقُوتَ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ۝ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ
مِنَ الْفَالِئِينَ ۝ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْبَادُونَ ۝ فَجَعَلْنَاهُ
وَأَهْلَهُ أَجْسَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا إِنِّي الْغَابِرِينَ ۝ ثُمَّ دَمَرْنَا
الْآخِرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنَافِقِينَ ۝

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ○
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○ (سورة الشعراء - ۱۹)

قِصَّةُ شُعَيْبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اَصْحَابُ الْاَيْكَةِ - بن میں رہنے والے اَلْكَیْلُ - ناپ
الْمُحْجِرِیْنَ - نقصان پہنچانے والے رِزْوَا - تولو، اَلْقِسْطَاسِ
الْمُسْتَقِیْمَ - ٹھیک ترازو، لَا تَبْتَخَسُوا مَتَ گھاؤ، لَا تَعْتُوا
مَت دودو، اَلْجِبِلَّةَ الْاُولَیْنَ - اگلی خلقت، اَسْقِطْ - گراؤ،
كِسْفًا مَكْرَیً، عَذَابَ یَوْمِ الظَّلَّةِ - سائبان والے دن کا عذاب
(یعنی جس دن کہ بڑے بڑے سائبانوں کی طرح بادلوں میں عذاب آیا،)

كَتَبَ اَصْحَابُ الْاَيْكَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ○ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ
اَلَا تَتَّقُوْنَ ○ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُولٌ اَمِیْنٌ ○ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاطِيعُوْا
وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیْ اِلَّا عَرَبٌ اَعْلَیْنِ ○
اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُحْجِرِیْنَ ○ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ
الْمُسْتَقِیْمِ ○ وَلَا تَبْتَخَسُوا النَّاسَ اَشْیَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِی
الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ○ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَاجْجِلَّةَ الْاُولَیْنَ ○
قَالُوا اِنَّمَا اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ○ وَمَا اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
وَإِنْ نُّظُنُّكَ لَیْسَ الْكَنِیْنِ ○ فَاسْقِطْ عَلَیْنَا كِسْفًا مِّن

السَّمَاءِ إِنَّ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ قَالَ رَبِّیْ أَعْلَمُ بِمَا
تَعْمَلُونَ ۚ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظَّلَامَةِ ۚ إِنَّهُ
كَانَ عَذَابُ آبِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۚ وَمَا كَانَ
أَكْثَرَهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ

(سورة الشعرا۔ پارہ ۱۹۸)

ذکر حضرت داؤد و حضرت سلیمان علیہما السلام

یَحْكُمُنَ فَيُصَلِّهِمْ تَتَنَفَّسُ فَنفَسَتْ رَوْنَدَكُنْ، غَنَمٌ بَكْرِي،
فَهَمَّ نَا سَجَّيَا هَمَّ نَا سَجَّيَا نَا بَاجِ كَرِيَا هَمَّ نَا يَسْبَحُنْ تَبِجْ بَطْمَتِي تَحِي
الطَّيْرَ طَيْرَا، كَلَسْنَا هَمَّ نَا سَجَّيَا هَمَّ نَا سَجَّيَا هَمَّ نَا سَجَّيَا هَمَّ نَا
(زرہ) بنانا، عاصفہ تیز ہوا، تجرئی چلتی تھی یغوصون غوطہ لگاتے تھے

وَدَاؤُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذِ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَسَتْ فِيهِ
غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكَانَ الْحُكْمُ سَهْلًا ۚ فَفَقَسْنَاهَا
سُلَيْمَانَ ۚ وَكُلًّا آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاؤُدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ۚ وَعَلَّمْنَاهُ
صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكَ لِيُخْصِيَكَ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ وَهَلْ
أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ۚ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحُ عَاصِفَةٌ تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى
الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا مَاءً وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ۚ وَمَنْ

الشَّيْطَانِ مَنْ يَغْوُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ
وَكُنَّا لَهُمْ حَفِظِينَ ○ (سورة الانبياء - پارہ ۸ - ۱۷)

ذِكْرُ حَضَرِ أَيُّوبَ وَاسْمِعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ الْيُوسُفَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

مَسْنُونِ۔ پہنچی مجھ کو، اَلضَّرُّ تکیف، کشفنا۔ دور کر دیا ہم نے،
ذِکْرِی نصیحت، مُغَاضِبًا۔ ناراض ہو کر، ظَنُّ۔ سمجھا،
لَنْ نَقْدِرَ۔ نہ قادر ہونگے ہم، نَادَى۔ پکارا، اَلظُّلُمَاتِ۔ تاریکیوں
فَاسْتَجَبْنَا۔ پس قبول کیا ہم نے، نَجَّيْنَاهُ۔ نجات دی ہم نے اس کو،
نُجِّیْ حَیْ۔ نجات دیتے ہیں ہم اس کو

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسْنِي الضَّرَّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○
فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضِرٍّ وَأَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ
مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَذِكْرُ الْعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاسْمِعِيلَ وَإِدْرِيسَ
وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِنَ الصَّابِرِينَ ○ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ
مِنَ الصَّالِحِينَ ○ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ
لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ
مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُخَوِّجُ الْمُؤْمِنِينَ ○ (الانبياء - پارہ ۸)

ذِكْرُ حَضْرَتِ زَكْرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَمَرْيَمَ وَعِيسَىٰ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 لَآتَانَا رَبِّي زَهْرًا مُّجَبَّبًا فَرَدَّ إِلَيْنَا وَهَبْنَا نَجَاتَهُمْ لَنَا
 أَصْلَحْنَا طَهَّيْكَ كَرِيَمًا يَسْرِعُونَ دُرَّتِي تَهْ رَغَبًا غَرِيبًا
 رَهَبًا خَوْفًا خَشِيعَاتِي دُرِّي وَلِي أَحْصَنْتُ خَاطَتِي كِي
 نَجَّجَ شَرَّكَاهُ فَتَفَحْنَا بِرَحْمَتِكَ تَقَطَّعُوا بِكُرِّي كُرِّي
 وَزَكْرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَآتِنَا رَبِّي فَرَدَّ وَأَنْتَ خَيْرُ
 الْوَارِثِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ زَوْهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ
 زَوْجَهُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا
 وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَشِيعَاتِي ۝ وَالَّتِي أَحْصَنْتُ فَرْجَهَا فَتَفَحْنَا
 فِيهَا مَرْزُوقًا وَجَعَلْنَا أَبْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۝ إِنَّ هَذِهِ
 أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ۝ وَتَقَطَّعُوا
 أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَهِنَا يَجْعُونَ ۝ (سورة الانبياء - پارہ ۱۱)



رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
 عَلَيْنَا أَوْرَاقَنَا حَمَلَةً عَلَى الَّذِينَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا
 مَآلًا طَاقَةً لَنَا بِهِ ۖ وَانْحُمْرْ عَنَّا وَنَدِّ وَأَغْفِرْ لَنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ
 أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝